بیان الدعاء

مع منزل شریف

از

مولانا محمد عاقل صاحب صدر المدرسین مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

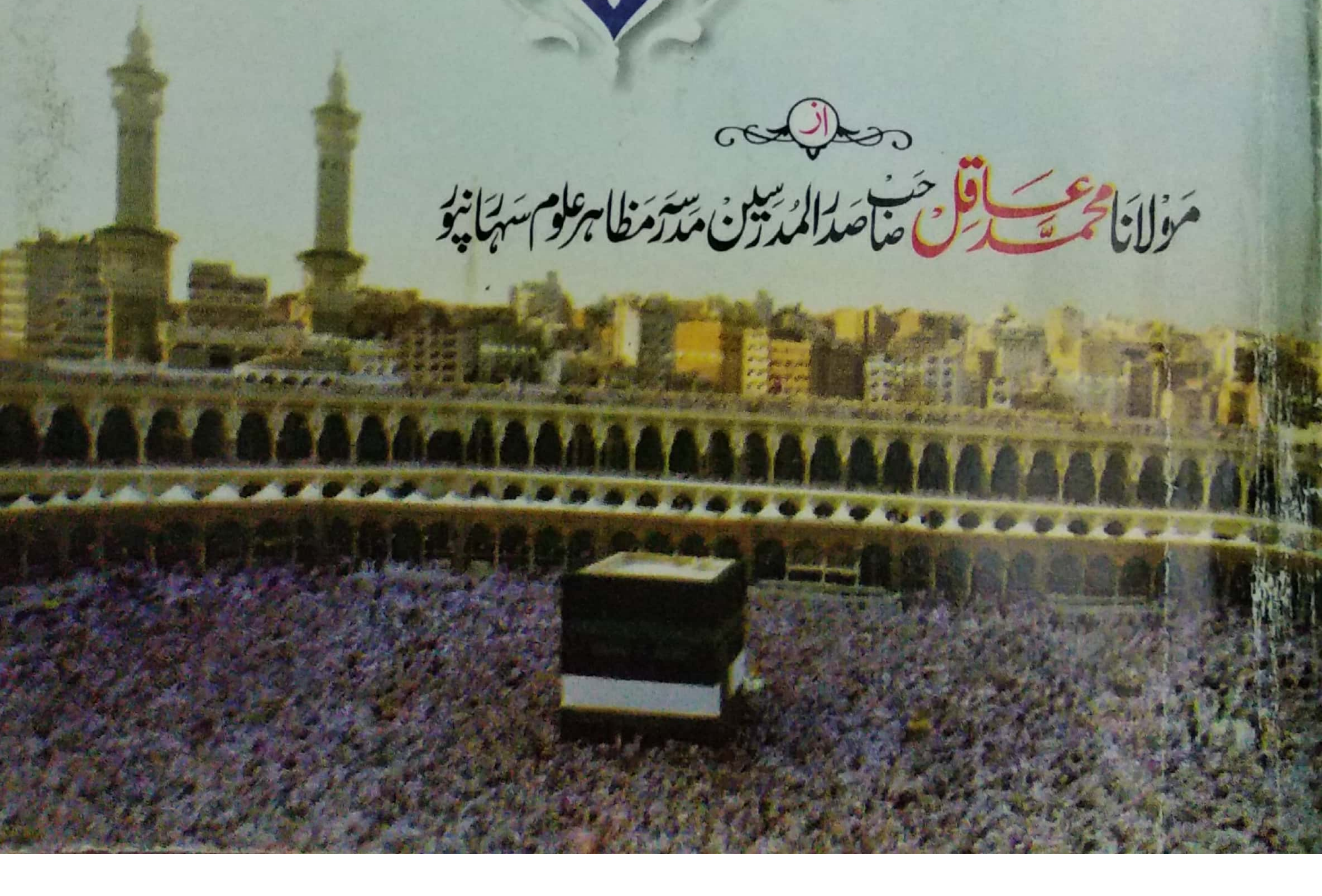

Scanned by CamScanner

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

رسالۂ مبارکہ

بیان الدعاء

از

مولانا محمد عاقل صاحب

صدر المدرسین مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

ناشر

مکتبہ خلیلیہ محلہ مفتی سہارنپور

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

وجہ تالیف ۱

دعاء کی فضیلت ۱۰

دعاؤں کی تقسیم وانواع ۱۴

اس کتاب میں دعاؤں کی ترتیب ۱۵

استغفار کی فضیلت اور برکت ومنفعت ۱۶

استغفار کے معنی اور اس کی حقیقت ۲۰

استغفار کے فوائد وثمرات ۲۱

استغفار کے الفاظ ۲۲

سیّد الاستغفار ۲۴

فصل اوّل ۲۹

Scanned by CamScanner

صبح وشام کی دعائیں ۲۹
نماز کے بعد کی دعائیں ۴۲
جامع دعاء ۵۵
مغفرت اور وسعت رزق کی دعاء ۶۴
گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت ۷۵
صبح کی نماز کے لئے جاتے وقت ۷۷
کھانے کے بعد کی دعاء ۷۸
جب کسی کے یہاں کھانا کھائے ۷۹
بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت ۸۰
غسل خانہ میں داخل ہو تو کیا پڑھے ۸۲
سونے اور بیدار ہونے کے وقت کی دعائیں ۸۴
مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت ۸۸
جب بازار میں داخل ہو ۸۹

Scanned by CamScanner

مجلس سے اٹھنے کے وقت کی دعائیں ۹۵

فصل ثانی

ہر کام میں سہولت حاصل ہونے کے لئے ۹۷
بے چینی اور فکر کے وقت کی دعائیں 〃
چین و سکون حاصل ہونے کیلئے ایک جامع دعاء ۹۹ / ۱۰۳
درد و مرض سے دفعیہ کیلئے چند دعائیں
جو شخص شدت مرض اور تکلیف کی وجہ سے خستہ حال ہو جائے ۱۰۹
قرض کی ادائیگی اور غم و فکر دور کرنے کیلئے ۱۱۱
دعاء استخارہ ۱۱۴
مختصر استخارہ ۱۱۶
جس کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو ۱۱۸
جب کوئی کام مشکل نظر آئے ۱۱۹
ولادت میں سہولت کے لئے ۱۲۰

Scanned by CamScanner

گم شدہ چیز یا انسان کے لئے ۱۲۱
جب ناگوار بات پیش آئے یا اس کا خطرہ ہو ۲۳
جو شخص کسی سنگین آفت میں مبتلا ہو جائے ۱۲۴
جب دشمن پر نظر پڑے یا اس کا خوف ہو ۱۲۵
جو وحشت اور خوف میں مبتلا ہو ۱۲۷
دعاء صلوۃ الحاجۃ ۱۲۸
دعاء سفر ۱۳۰
دولہا کے لئے دعاء ۱۳۲
بیوی سے پہلی ملاقات کے وقت کی دعاء ؍؍
جب مرغ کی آواز سنے ۱۳۳
جب کتے یا گدھے کی آواز سنے ۱۳۴
نظر بد اور آسیب و سحر سے حفاظت کی دعائیں ۱۳۵
بعض مفید و اہم نصائح ۱۴۹
بعض مجربات از تحریر بعض اکابر ۱۵۲

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

احقر نے اپنے پڑھنے کے لئے ایک عرصہ سے کچھ دعائیں جو حدیث میں وارد ہیں، منتخب کر رکھی ہیں ان کو میں ہر روز پڑھا کرتا ہوں، چند ماہ پہلے کی بات ہے کہ بندہ نے وہ دعائیں لکھ کر اپنے گھر کی مستورات کو دیں کہ ان دعاؤں کو اہتمام سے پڑھا کریں، اس کے بعد خیال پیدا ہوا کہ گھر والوں کو ہی کیوں خاص کیا جائے، دوسروں کو بھی ترغیب دی جائے اور ان دعاؤں میں کچھ اضافہ کر کے ان کو طبع کرا دیا

دیا جائے تاکہ سبھی پڑھ سکیں۔

چنانچہ بفضلہ تعالیٰ ہفتہ عشرہ میں ان دعاؤں میں مناسب اضافہ ہوگیا، بلکہ ارادہ سے زیادہ ہی اضافہ ہوگیا، کتابیں دیکھنے سے جب دعائیں سامنے آئیں تو اپنا شوق بھی بڑھتا گیا۔

حدیث شریف کی کتابیں دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے امّت کو دعاؤں کی طرف بڑے اہتمام سے متوجہ فرمایا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی دعاؤں کا اہتمام فرماتے تھے، ہر موقع کی دعاء خود بھی پڑھتے تھے اور دوسروں کو بھی تعلیم فرماتے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی دیکھتے تھے کہ کون کیا دعاء مانگ رہا ہے؟ اور کیسے مانگ رہا ہے؟ اس کو آپ دعاء مانگنے کا طریقہ بتاتے تھے، ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے بغیر حمد و صلوٰۃ کے دعاء مانگنی شروع کردی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو نے جلدی

Scanned by CamScanner

کی، دوسرے شخص کو دیکھا کہ اس نے حمد و صلوٰۃ کے بعد دعاء مانگنی شروع کی تو آپ نے اس کی تصویب فرمائی کہ اب دعا مانگ قبول ہو گی۔

حدیث میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ آپ تشریف لے جا رہے تھے ایک شخص پر گذر ہوا جو بہت الحاح و زاری کے ساتھ دعاء کر رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی دعاء سن کر کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ اگر یہ شخص اپنی اس دعاء پر مہر لگالے گا تو اس کی دعاء ضرور قبول ہو گی جو صحابی وہاں موجود تھے انہوں نے دریافت کیا: یا رسول اللہ! کس چیز کی مہر مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "آمین کی مہر"، وہ صحابی دوڑ کر اس دعاء مانگنے والے کے پاس گئے اور جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پہنچائی اور کہا کہ "آمین کہو" اور خوش ہو جاؤ۔

اسی طرح ایک شخص کی دعاء سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ اس نے اس وقت اسم اعظم کے ساتھ دعاء مانگی ہے جو قبول ہوتی ہے۔ ایک صحابی (عمران بن حصینؓ) کے والد سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اسلام لے آؤ گے تو تم کو ایک دعاء بتاؤں گا، جب وہ اسلام لے آئے تو انھوں نے عرض کیا کہ اب وہ دعاء بتا دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: یہ دعاء مانگا کرو، تم کو یہ دعاء نفع دیگی: اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

ایک صحابی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ دعاء پڑھا کرو، اور اس کو ہرگز نہ چھوڑنا، ان صحابی نے اس دعاء کی وصیت اپنے شاگرد کو کی کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں اور اس دعاء کی وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد اس کو پڑھا کرو، پھر اس شاگرد نے اپنے شاگرد کو اس کی وصیت کی، اور اسیطرح یہ سلسلہ چلتا رہا، یہ دعاء کتاب میں آرہی ہے۔

Scanned by CamScanner

دعاء کی فضیلت میں مستقل حدیثیں بھی آئی ہیں ان میں سے بعض ہم یہاں لکھتے ہیں:

دعاء کی فضیلت

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ۔ (مسلم شریف وغیرہ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں دعاء ہی عبادت ہے۔ علماء فرماتے ہیں یہ اسلئے کہ دعاء میں بندہ اللہ سے اپنی عاجزی و نیستی اور اللہ تعالیٰ کی برتری ظاہر کرتا ہے اور یہی اصل عبادت اور اس کی حقیقت ہے، ایک دوسری حدیث میں ہے: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی شریف) یعنی دعاء عبادت کا مغز ہے۔

قرآن مجید میں متعدد جگہ دعاء مانگنے کا حکم وارد ہے (اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ) کہ مجھ سے دعا مانگو میں اس کو قبول کروں گا، دوسری جگہ ارشاد ہے: (اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ)

Scanned by CamScanner

جب دعاء مانگنے والا دعاء مانگتا ہے تو میں اس کو قبول کرتا ہوں، ایک حدیث میں ہے: اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ (ترمذی) ترجمہ: دعاء اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ مانگا کرو، اور اس سے آگے اسی حدیث میں یہ ہے کہ یہ بات اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ ایسی دعاء کو قبول نہیں کرتے جو غفلت اور بے توجہی کے ساتھ مانگی جائے۔

علماء نے لکھا ہے کہ نماز جو بے توجہی سے پڑھی جائے وہ کسی درجہ میں قبول ہو سکتی ہے لیکن دعاء جو اسطرح مانگی جائے وہ قبول نہیں ہوتی جسکی وجہ یہ ہے کہ نماز کی جو ہیئت ہے وہ عاجزی اور پستی کی حالت ہے جس میں بذات خود عبادت کے معنی پائے جاتے ہیں کبھی بندہ اسمیں جھکتا ہے اور کبھی اپنا سر جو اشرف الاعضاء ہے اسکو زمین پر رکھتا ہے بخلاف دعاء کے کہ اسمیں یہ بات نہیں ہے اسی لئے اگر وہ بے توجہی سے مانگی جائیگی تو قبول نہ ہوگی،

Scanned by CamScanner

لہذا دعاء پوری طلب اور توجہ سے ہونی چاہیئے۔

لیکن دعاء کی قبولیت میں اگر دیر محسوس ہو تو اس سے مایوس ہرگز نہ ہونا چاہیئے۔ اس جگہ کے مناسب ایک حدیث یاد آئی جو ابن ماجہ شریف میں ہے اور بڑی نادر ہے، وہ یہ ہے۔ "ضَحِكَ رَبُّنَا مِنْ قُنُوطِ عِبَادِهٖ وَقُرْبِ غِيَرِهٖ[1]" حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں: اللہ تعالیٰ کو ہنسی آتی ہے اپنے بندوں کے مایوس ہونے پر باوجود اللہ تعالیٰ کیطرف سے عطاء کے قریب ہونے کے، یعنی بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جو دعاء کی قبولیت میں دیر محسوس کر کے مایوس ہونے لگتے ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس بندے کے لئے عطاء کا فیصلہ عنقریب ہونے والا ہوتا ہے لیکن وہ اپنی جلدی اور بے صبری کی وجہ سے مایوس ہونے لگتا ہے، پھر آگے اس حدیث میں یہ ہے کہ ایک صحابی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: کیا اللہ تعالیٰ کو ہنسی آتی ہے (بندے کی مایوسی پر) ؟

[1] غیر کدیۃ وزناً و معنًی کما فی حدیث الدیات اَلَا تَقْبَلُ الْغِیَرَ ۱۲ منہ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! آتی ہے۔ اس پر وہ صحابی بولے:
بھلا جب یہ بات ہے تو پھر ہم ایسے کریم آقا کی عطا اور خیر سے کیسے
محروم رہ سکتے ہیں، کیونکہ بندے کی نادانی اور بے وقوفی پر بجائے
ناراضگی کے ہنسنا یہ تو بڑی ہی مہربانی اور نرمی کی دلیل ہے، سبحان اللہ!
کتنی اچھی بات کہی ان صحابی نے رضی اللہ عنہ۔

لہٰذا دعاؤں کے قبول ہونے میں اگر دیر لگے تو مایوس نہ ہونا چاہیئے۔
دعاؤں کی قبولیت کے لئے شرائط بھی تو ہیں، اس پر بھی تو غور ہونا
چاہیے، جن میں ایک اہم شرط یہ ہے کہ دعاء مانگنے والے کی غذا اور روزی
حلال ہو، آج کل حلال روزی کا مسئلہ بڑا نازک چل رہا ہے، جیسا کہ
سب ہی جانتے ہیں۔

نیز دعاء کے قبول ہونے کے یہ معنی نہیں کہ جو چیز مانگی ہے وہی
ملے، بلکہ اگر وہ چیز مقدر میں نہیں ہوتی تو کوئی مصیبت اور بلاء
اس کے بجائے ہٹادی جاتی ہے یا اسی کے بقدر آخرت میں ثواب

Scanned by CamScanner

ملتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے۔

اس تمہید کے بعد اب ہم اصل مقصد شروع کرتے ہیں یعنی دعاؤں کا سلسلہ۔

دعاؤں کے بارے میں یہ عرض کرنا ہے کہ کتب حدیث میں دعائیں دو طرح کی مذکور ہیں، مُوَقّت اور غیر مُوَقّت، موقّت وہ دعائیں ہیں جو وقت مخصوص میں پڑھی جاتی ہیں، مثلاً گھر میں داخل ہونے کے وقت اور باہر نکلنے کے وقت، مسجد میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت، سوتے وقت بیدار ہونے کے وقت وغیرہ وغیرہ۔

اور غیر مُوَقّت: وہ ہیں جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں ہیں بلکہ ہر وقت پڑھی جاسکتی ہیں۔

اسی طرح ایک تقسیم دعاؤں میں یہ ہے کہ بعض دعائیں وہ ہیں جن میں خیر طلب کی گئی ہے اور بعض وہ ہیں جن میں شر سے پناہ مانگی گئی ہے، اسی طرح بعض دعائیں وہ ہیں جو مرض وغیرہ عوارض

Scanned by CamScanner

پیش آنے پر پڑھی جاتی ہیں، بعض وہ ہیں جو صبح وشام اور ہمیشہ پڑھی جاتی ہیں۔

ترتیب کے سلسلہ میں ہم نے صرف یہ کیا کہ دو فصلیں قائم کی ہیں:
فصل اوّل میں وہ دعائیں مذکور ہیں جو ہر روز اور ہمیشہ پڑھی جاتی ہیں، اور فصل ثانی میں وہ دعائیں ہیں جو مرض اور مصائب وغیرہ عوارض کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔

جن احادیث میں دعاؤں کا بیان ہے ان کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر آدمی ان دعاؤں سے واقفیت حاصل کر کے ان کے پڑھنے کا اہتمام رکھے تو وہ اپنی زندگی کی منزلیں بسہولت طے کر سکتا ہے، اور اس کو امن وسکون کی زندگی میسر ہو سکتی ہے، ورنہ مسئلہ مشکل ہے، اسی لئے حضرات محدثین نے دعاؤں پر مستقل کتابیں لکھی ہیں، بعض نے اپنی کتاب کا نام "عمل الیوم واللیلۃ" رکھا ہے، گویا یہ دعائیں دن رات کے اعمال ہیں، اور بعض نے اپنی کتاب کا نام

Scanned by CamScanner

"حصنِ حصین" رکھا ہے، یعنی محفوظ قلعہ، اللہ تعالیٰ ہمیں ان دعاؤں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب ہم دعاؤں کی ابتداء استغفار سے کرتے ہیں، اوّلاً استغفار کی فضیلت واہمیت ومنفعت نیز اس کی حقیقت بیان کی جاتی ہے۔

استغفار کی فضیلت وبرکت ومنفعت

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "جو شخص اپنے لئے استغفار کو لازم کرے یعنی ہمیشہ اور ہر حال میں استغفار کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مشکل وتنگی میں راستہ نکال دیتے ہیں، اور ہر قسم کے غم وفکر سے اس کو خلاصی ونجات عطا فرماتے ہیں، اور اس کے لئے ایسی جگہ سے روزی کا بندوبست کرتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔" (ابوداؤد)

Scanned by CamScanner

ایک حدیث میں ہے کہ جب یہ آیت کریمہ " مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ "

(ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کرے گا کہ ان میں آپ کے ہوتے ہوئے ان کو عذاب دے، اور اللہ ان کو عذاب نہ دے گا اس حال میں کہ وہ استغفار کرتے ہوں) نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ شانہ نے میری امت کیلئے دو امان (عذاب سے امن کے دو ذریعے) اتارے ہیں: ایک میرا وجود، اور دوسری چیز استغفار! میں دنیا سے رخصت ہونے کے بعد ان کے لئے قیامت تک استغفار کو چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ (ترمذی)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں استغفار کرتا ہوں ہر دن میں سو مرتبہ (مسلم و ابوداؤد)

اور ایک روایت میں ہے کہ میں دن بھر میں اللہ تعالیٰ سے توبہ

Scanned by CamScanner

واستغفار کرتا ہوں ستّر بار سے زائد۔ (بخاری شریف)

واضح رہے کہ استغفار و توبہ کی توفیق سعادت مندی کی علامت ہے، صلحا رہی کو اس کی زیادہ توفیق ہوتی ہے، قرآن کریم میں ایسے ہی لوگوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے۔ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (ترجمہ: صبح صبح وہ لوگ استغفار کرتے ہیں) اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ استغفار کے لئے اوّل وقت یعنی صبح کا وقت زیادہ موزوں ہے، ہم نے بھی اس کتاب میں دعاؤں کی ابتدا استغفار ہی سے کی ہے۔

حدیث میں ہے: كُلُّكُمْ خَطَّاؤُوْنَ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ۔ ترجمہ: تم سب خطاوار ہو اور بہترین خطاوار وہ ہیں جو کثرت سے توبہ کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی کو استغفار کرتے ہوئے نہیں دیکھا (یہ حدیث کتاب

Scanned by CamScanner

میں آگے آ رہی ہے)

حضرت صدیق اکبرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھ کو نماز میں پڑھنے کے لئے کوئی دعا بتا دیجئے، آپ نے ان کو وہ دعا بتائی جو نماز کے آخر میں پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ)

یہ دعا بہت اہم استغفار ہے، اس میں کھلے لفظوں میں اپنے قصوروار بلکہ ظالم ہونے کا اعتراف ہے اور اسی کے ساتھ مغفرت اور معافی کی بھی طلب ہے اور طلب بھی بہت عاجزی اور انکساری کے ساتھ، "مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ" کہ صرف اپنی طرف سے معاف کر دیجئے، حالانکہ ابوبکر صدیقؓ انبیاء علیہم السلام کے بعد افضل الخلائق ہیں، یعنی انبیاء علیہم السلام کے علاوہ باقی

Scanned by CamScanner

ساری مخلوق سے افضل ہیں، اس کے باوجود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعاء تعلیم فرمائی، اس سے استغفار کی ضرورت اور اہمیت عیاں ہے۔ واللہ الموفق۔

استغفار کے معنی اور اسکی حقیقت

استغفار کا مطلب ہے آدمی کا اپنے آپ کو قصوروار اور خطاوار سمجھ کر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا، اصل چیز اس میں اپنے قصور کا احساس اور اعتراف ہے، بغیر اس احساس کے "استغفر اللہ" زبان سے کہنا استغفار ہی نہیں، صوفیا تو یوں فرماتے ہیں کہ اس طرح کا استغفار خود محتاجِ استغفار ہے، ہاں یوں کہہ سکتے ہیں کہ ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس زبانی استغفار کے بعد حقیقتِ استغفار کی بھی توفیق عطا فرمادے تو اس کے فضل سے بعید نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

استغفار کے فوائد وثمرات

سورۂ نوح میں استغفار کے فوائد وثمرات مذکور ہیں۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ○ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ○ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ○

ترجمہ: حضرت نوح علیہ السّلام فرمارہے ہیں کہ "میں نے اپنی قوم سے کہا کہ اپنے رب سے اپنے گناہ بخشواؤ (اور معافی مانگو) وہ یقیناً بڑا بخشنے والا ہے، وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا چھوڑ دے گا، اور تمہیں خوب پے در پے مال واولاد میں ترقی دے گا، اور تمہیں باغات دے گا، اور تمہارے لئے نہریں نکال دے گا۔

چنانچہ تفسیر میں لکھا ہے کہ ایک شخص حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کی خدمت میں آئے اور آکر قحط سالی کی شکایت کی، تو آپ نے ان کو استغفار کی تلقین کی، کسی دوسرے شخص نے فقر و فاقہ کی شکایت کی ان کو بھی آپ نے یہی نسخہ بتایا، ایک اور شخص نے اپنے باغ کے خشک ہونے کا شکوہ کیا، اس کو بھی یہی فرمایا کہ استغفار کر، ایک شخص نے کہا کہ میرے گھر اولاد نہیں ہوتی اس کو بھی یہی کہا کہ اپنے رب سے استغفار کر، کسی نے کہا کہ آپ نے ہر ایک کو استغفار کی تلقین کیوں کی ؟ تو آپ نے یہی آیت تلاوت کر کے فرمایا کہ میں نے اپنی طرف سے یہ بات نہیں کہی، بلکہ یہ وہ نسخہ ہے جو اللہ تعالیٰ ہی نے بتایا ہے۔

استغفار کیلئے جو الفاظ وارد ہیں

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ

اِلَيْہِ۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّاھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ عَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ، اور ایک روایت میں اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ہے۔

(۶) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

(۷) سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

(۸) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

Scanned by CamScanner

سیّدالاستغفار

(۹) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اس استغفار کے بارے میں بخاری شریف میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ "سیّدالاستغفار" ہے، جو شخص اس کو صبح کے وقت یقین کے ساتھ پڑھے اور رات ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے پس وہ شخص جنتی ہے، اور جو شخص رات میں اس کو پڑھے یقین کے ساتھ اور صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنتی ہے۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

یہ بہت اہم دعاء واستغفار ہے، حضرت صدیق اکبرؓ نے ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی دعاء نماز میں پڑھنے کے لئے بتادیجئے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعاء تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ یہ دعاء پڑھا کیجئے (بخاری شریف)

یہ دعاء نماز ہی کے ساتھ خاص نہیں ہے، ویسے بھی اس کو خوب پڑھنا چاہیئے۔ خلاصہ اس کا یہ ہے:

اے اللہ! میں نے بہت ظلم کئے ہیں اور تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں ہے، بس تو مجھ کو صرف اپنی طرف سے

Scanned by CamScanner

معاف کردے، تو بڑا معاف کرنے والا ہے۔

(۱۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

یہ دعاء خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے اخیر میں پڑھا کرتے تھے، جیساکہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے، اور فقہ کی کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ نماز کے اخیر میں اس کو بھی پڑھنا بہتر ہے۔

مضمون دعاء: اے اللہ! میرے اگلے پچھلے گناہ اور وہ سب گناہ جو میں نے کھلم کھلا کئے، یا چپکے سے کئے، اور جو بھی بدعنوانی کی وہ سب معاف فرما دے، تو ہی رتبہ بڑھانے والا ہے اور تو ہی گھٹانے والا ہے۔

یہاں تک استغفار کا بیان پورا ہوا، اب ہم دوسری دعائیں لکھتے ہیں:

Scanned by CamScanner

فصل اوّل

اس فصل میں وہ دعائیں درج ہیں جو ہر روز اور ہمیشہ پڑھی جاتی ہیں۔

دعائیں شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ شانہ کی حمد وثنا کی جائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھا جائے، اِس طرح:

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَاماً مَّحْمُوْداً یَّغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ، إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیْمَ، إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

Scanned by CamScanner

یہ مخصوص درود حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے منقول ہے، ابن ماجہ شریف کی روایت ہے کہ ایک روز انہوں نے حاضرین مجلس سے فرمایا جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو بہتر سے بہتر طریقہ پر درود بھیجنے کی کوشش کرو، تم جانتے نہیں ہو انشاء اللہ تمہارا وہ درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جائے گا، لوگوں نے عرض کیا تو آپ ہمیں بتا دیجئے کہ ہم کس طرح درود بھیجا کریں، آپ نے فرمایا یوں عرض کرو (جس طرح اوپر گذرا)۔

صبح و شام کی دُعائیں

(۱) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔

Scanned by CamScanner

روایت ہے کہ ایک روز حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے ایسے کلمات بتا دیجیے جن کو میں صبح و شام پڑھ لیا کروں، اس پر آپ نے ان کو یہ دعاء تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس کو صبح و شام اور رات کو سونے سے پہلے پڑھا کرو۔

(ابوداؤد و ترمذی)

(۱۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس دعاء کو ہمیشہ صبح و شام پڑھتے تھے، کبھی بھی نہیں چھوڑتے تھے۔

(ابوداؤد)

Scanned by CamScanner

ایک صحابی کے چند بار سوال کرنے پر کہ کونسی دعاء افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر بار یہی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کر، اور فرمایا کہ جب تجھ کو دنیا و آخرت دونوں میں عافیت عطاء ہو جائے گی تو تجھ کو کامل کامیابی حاصل ہو جائیگی (ترمذی شریف) اس دعاء میں عافیت طلب کی گئی ہے، جس کا مطلب آگے آرہا ہے، اور یہ کہ اے اللہ! میری پردہ پوشی فرما اور مجھ کو خطرات سے امن نصیب کر اور میری ہر طرف سے حفاظت فرما۔

حدیث شریف میں طلب عافیت کی بہت ترغیب آئی ہے چنانچہ ایک حدیث میں وارد ہے "ایمان و یقین کے بعد عافیت سے بہتر کوئی نعمت نہیں ہے"۔

عافیت کی حقیقت علماء نے یہ لکھی ہے کہ "آدمی کے دین کی سلامتی فتنوں سے، اور جسم کی امراض شدیدہ سے" اس سے

معلوم ہوا کہ عافیت کے مفہوم میں دو چیزیں شامل ہیں: اول آدمی کے دین کا صحیح سالم رہنا کہ وہ کسی ایسی آزمائش اور فتنے میں مبتلا نہ ہو جس سے اس کے دین کو نقصان اور ضرر پہنچے، دوسرے یہ کہ وہ جسمانی کسی ایسے شدید مرض میں مبتلا نہ ہو جس سے اس کا چین و سکون ختم ہو جائے، معمولی مرض اور معمولی دنیوی نقصان عافیت کے منافی نہیں ہے۔

یہ جو عافیت کی حقیقت بیان کی گئی ہے یہ واقعی بہت بڑی نعمت ہے اسی لئے حدیث میں عافیت کی دعا کی بہت تاکید آئی ہے۔

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ترجمہ: میں اللہ کا نام لیتا ہوں وہ اللہ جس کے نام کیساتھ کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی نہ زمین میں نہ آسمان میں، اور

Scanned by CamScanner

وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دعا، شام کے وقت تین بار پڑھے گا تو صبح تک اس کو کوئی ناگہانی مصیبت نہ پہنچے گی، اور جو شخص اس کو صبح کے وقت تین بار پڑھے گا تو اس کو شام تک کوئی ناگہانی مصیبت نہ پہنچے گی۔ (ابوداؤد)

کون شخص ایسا ہوگا جو ناگہانی مصیبت سے بچنا نہ چاہتا ہو۔

(۳) اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس نے صبح کے وقت اس طرح پڑھا تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر لیا، اور جس شخص نے شام کے وقت اس طرح پڑھا تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ابوداؤد)

Scanned by CamScanner

سبحان اللہ! کس قدر عظیم الشان دعاء ہے کہ شکرِ نعمت جو ایک اہم فریضہ ہے وہ اس دعاء سے ادا ہو جاتا ہے، مگر اصل یہ ہے کہ ہر دعاء کو اس کا مضمون و مطلب سمجھتے ہوئے پڑھا جائے، اس دعاء کا مضمون یہ ہے کہ اے اللہ! میرے پاس جو بھی نعمت ہے اور ایسے ہی تیری مخلوق میں سے جس کے پاس بھی جو نعمت ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے، لہذا تیرے ہی لئے حمد اور تعریف ہے اور تو ہی شکر کا مستحق ہے، یہ مضمون قرآن پاک میں بھی ہے جیسا کہ ارشاد ہے: وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللهِ۔ ترجمہ (جو بھی نعمت تمہارے پاس ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے) شکر جو کہ ہر نعمت کا بندے پر واجب ہے اس کا مطلب بھی یہی ہے کہ نعمت کو خالص عطیۂ خداوندی سمجھتے ہوئے اس کو قدر دانی کے ساتھ صحیح استعمال کرے اور اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے۔

Scanned by CamScanner

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا صبح کو پڑھے یا شام کو، یا یہ فرمایا کہ صبح اور شام کو ایک مرتبہ پڑھے گا تو اس کا چوتھائی بدن جہنم سے آزاد ہو جائے گا، اور جو دو بار پڑھے گا تو اس کا نصف بدن آگ سے آزاد ہو جائے گا، اور اگر تین بار پڑھے گا تو تین چوتھائی آزاد ہو گا، اور اگر چار بار پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے ہی بدن کو آگ سے آزاد کر دے گا۔ (ابوداؤد)

یہ دعا بہت اہم ہے اپنے مضمون کے لحاظ سے، اس کا ترجمہ یہ ہے: اے اللہ! میں نے صبح کی اس حال میں کہ میں گواہ

Scanned by CamScanner

بناتا ہوں تجھ کو، اور تیرے ان فرشتوں کو جو عرش کے اٹھانے والے ہیں، اور باقی فرشتوں کو، بلکہ تمام ہی مخلوق کو اس بات پر کہ تو ہی ہے معبود، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

گویا یہ شخص اپنے ایمان پر اللہ تعالیٰ کو اور اس کے تمام فرشتوں کو اور دوسری تمام مخلوق کو گواہ بنا رہا ہے۔ سبحان اللہ! کتنی عمدہ بات ہے۔

(۵) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔

ترجمہ: اللہ کی تسبیح کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ بغیر اس کی مدد کے کسی چیز پر قوت نہیں جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے

Scanned by CamScanner

اور جو وہ نہ چاہے تو نہیں ہو سکتا میں یقین رکھتا ہوں اس پر کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے (کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں)۔

روایت میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی فرماتی ہیں کہ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح وشام یہ دعاء پڑھنے کی ہدایت فرمائی تھی اور فرمایا تھا جو شخص اس دعاء کو صبح کو پڑھے گا تو شام تک وہ مکروہات (ناگوار امور) سے محفوظ رہے گا، اور جو شخص اس دعاء کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد)

لہذا پابندی کے ساتھ اس دعاء کو صبح وشام پڑھنا چاہیئے۔

(۶) فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ۔

ترجمہ: پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھا کرو جبکہ تم شام کرو، اور جب صبح کرو، تمام تعریفوں کے لائق آسمان و زمین میں صرف وہی ہے تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت بھی اس کی پاکیزگی بیان کرو، وہ ہی زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے (قبروں سے)۔

حضرت ابن عباسؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ کلمات (آیت کریمہ) صبح کے وقت پڑھے گا تو اس دن میں جو خیر اس سے فوت ہوگی اس کو پالے گا، اور جو شخص اس کو شام کے وقت پڑھے گا تو جو خیر اس سے رات میں فوت ہوگی اس کو پالے گا۔ (ابوداؤد)

Scanned by CamScanner

کتنا زبردست فائدہ ہے کہ اس کے پڑھنے سے ہر فوت شدہ خیر حاصل ہو جائے گی۔

(۷) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، تین بار، سورۂ حشر کے آخر کی تین آیات: هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ ان آیات کو ایک بار، حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کو صبح کے وقت پڑھے تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لئے مقرر فرما دیتے ہیں،

Scanned by CamScanner

جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں، اور جو شخص شام کو اس کو پڑھے تو صبح تک اس کے لئے ایسا ہی کرتے ہیں۔ (ترمذی شریف)

(۸) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَهُدَاهُ وَبَرَكَتَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

ترجمہ: صبح کی ہم نے اور سارے ملک نے اس حال میں کہ ہم سب اللہ ربّ العالمین کے لئے ہیں، اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن کی بھلائی کا، اس کی فتح کا (کامیابی) اور اس کی نصرت کا اور اس دن کے نور کا اور ہدایت کا اور اس کی برکت کا، اور پناہ لیتا ہوں تیری

Scanned by CamScanner

ان تمام چیزوں کے شر سے جو اس دن میں ہیں اور اس دن کے بعد ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اس کو چاہیئے کہ یہ پڑھے، اور پھر جب شام کرے تب بھی اسی طرح پڑھے۔ (ابوداؤد) شام کے وقت جب پڑھے تو یوں کہے کہ: اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا اللَّیْلِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ اخیر تک۔

(۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاحًا یَتْبَعُهٗ فَلَاحٌ، وَرَحْمَةً مِنْكَ وَعَافِیَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایمان

Scanned by CamScanner

کے ساتھ صحتِ بدن کا (یا مطلب یہ کہ ایمان ویقین کی قوت کا) اور ایسے ایمان کا جس کے ساتھ خوش خلقی شامل ہو، اور سوال کرتا ہوں دین و دنیا دونوں کی کامیابی کا، اور تیری جانب سے رحمت کا، اور بلایا و مصائب سے سلامتی کا، اور تیری معافی کا اور خوشنودی کا۔

ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان سے فرمایا: میں تجھ کو ایسے کلمات بتانا چاہتا ہوں جن کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ سے سوال اور دعاء کیا کرے، دن میں بھی اور رات میں بھی، اس کے بعد یہ دعاء تعلیم فرمائی (طبرانی) مسجد نبوی کے امام صاحب نے رمضان میں وتر کی دعاء قنوت میں یہ دعا بھی پڑھی، نماز کے بعد مجھ سے ایک افریقی مرد صالح نے اس دعاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا دیکھئے! کیسی اچھی دعا ہے، بندہ کو ان کی یہ بات بہت پسند آئی۔ واقعی دعاء بہت

جامع ہے اس کے ترجمہ میں غور کیجئے۔

(۱۰) آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کے شروع کی یہ آیت:

(حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ) حدیث میں ہے کہ جو شخص یہ پڑھے گا تو اس دن ہر برائی اور شر سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

نماز کے بعد کی دعائیں

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ تیرا نام سلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، تیری ذات بابرکت ہے، اے عظمت

والے اور احسان والے۔

ایک روایت میں ہے سلام کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء فرماتے تھے، اور ایک روایت میں ہے کہ اسکے شروع میں آپ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" تین بار پڑھتے تھے۔ (ترمذی)

(۱۲) لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

روایت میں ہے کہ حضرت معاویہؓ نے حضرت مغیرہ ابن شعبہ کو پرچہ لکھ کر یہ معلوم کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے سلام کے بعد کونسی دعاء پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے اس کے جواب میں یہ مذکورہ بالا دعاء لکھوائی کہ یہ پڑھا کرتے تھے۔ (صحیحین و ابوداؤد)

Scanned by CamScanner

لیکن یہ دعاء ویسے بھی بکثرت پڑھنی چاہیئے، اس دعاء میں یہ بھی ہے کہ اے اللہ جس کو تو عطاء کرے اس کو کوئی روکنے والا نہیں، اور جس کو تو نہ دے تو اس کو کوئی دینے والا نہیں ہے۔

(۱۳) اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر پر اور شکر ادا کرنے پر اور اچھی عبادت پر۔

حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! مجھے تجھ سے محبّت ہے اور پھر فرمایا: میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد یہ دعاء پڑھا کر، اس کو ہرگز نہ چھوڑنا۔

(ابوداؤد شریف)

Scanned by CamScanner

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ، وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ، وَاجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے۔ (ابن السنی)

بہت ہی عمدہ اور جامع اور مختصر دعاء ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے: اے اللہ میری عمر کے آخری حصہ کو سب حصوں سے بہتر بنا دے، اور میری زندگی کے آخری اعمال کو سب عملوں سے اچھا بنا دے اور میری زندگی کے ایام میں سب سے بہتر دن اس دن کو بنا جو دن میرا تجھ سے ملاقات کا ہوگا۔

مسجد نبوی کے امام صاحب بھی اس کو دعائے قنوت میں پڑھتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

(۱۵) اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِیْنَ لِنِعْمَتِكَ، مُثْنِیْنَ بِھَا، قَابِلِیْھَا، وَاَتِمَّھَا عَلَیْنَا۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دلوں میں آپس میں محبت والفت پیدا فرمادے، اور ہمارے آپس کے احوال درست فرمادے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور ہمیں تاریکیوں سے نجات دے کر روشنی کی طرف لا، اور ہمیں ظاہری اور باطنی ساری برائیوں سے بچالے اور ہمارے لئے برکت فرما

Scanned by CamScanner

ہمارے کانوں میں اور آنکھوں میں اور دلوں میں اور ہمارے گھر والوں (بیوی بچوں) میں، اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے، اور ہمیں بنا اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والا، اُن نعمتوں کا ذکر کرنے والا، اور ان کو اچھی طرح قبول کرنے والا، اور ان نعمتوں کو ہم پر پورا فرمادے

یہ بہت جامع دعاء ہے، اس کا نماز کے اخیر میں سلام سے پہلے پڑھنا بھی وارد ہے، اور یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس دعاء کو بہت اہتمام سے سکھاتے تھے، جیسا کہ ابوداؤد شریف میں ہے۔

ایک صاحب نے جو کہ عالم ہیں مجھ سے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میں کچھ گھریلو پریشانیوں میں گھر گیا اور مجبور ہو گیا، وہ کہتے ہیں کہ میرا ذہن اس دعاء کی طرف گیا، میں نے اس کو اہتمام سے پڑھا، بحمد اللہ وہ ساری کیفیت ختم ہو گئی۔

Scanned by CamScanner

(۱۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ ۔ ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے کاموں کے کرنے کا اور برے کاموں سے بچنے کا، اور مسکینوں سے محبّت کرنے کا، اور اے اللہ جب تو ارادہ کرے اپنے بندوں کو کسی فتنے اور آزمائش میں مبتلا کرنے کا تو مجھ کو فتنہ میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی اپنی طرف بلالے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی خواب میں زیارت ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھو تو اس کے بعد یہ دعاء کیا کرو (جو اوپر مذکور ہے)

(۱۷) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى

Scanned by CamScanner

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت اور حمد ہے، وہ ہی جلاتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے کسی سے کلام کرنے سے پہلے دس بار اس کو پڑھے تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور دس گناہ معاف کئے جاتے ہیں، اور اس کے لئے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں، اور وہ سارے دن ہر مکروہ اور ناگوار بات سے محفوظ رہتا ہے، اور شیطان سے بھی محفوظ رہتا ہے اور کوئی گناہ اس کے عمل کو ضائع نہیں کر سکتا۔ الا یہ کہ وہ شرک میں مبتلا ہو جائے (ترمذی شریف) اور ایک روایت میں مغرب کی نماز کے بعد پڑھنے کا ذکر ہے اور یہ کہ اس کے لئے اللہ تعالی

Scanned by CamScanner

شانہ ایک حفاظتی دستہ (فرشتوں کا) بھیجتے ہیں جو اس کی حفاظت شیطان سے کرتا ہے صبح تک۔

چونکہ ایک روایت میں صبح کی نماز کے بعد کا ذکر ہے اور دوسری میں مغرب کے بعد کا، لہذا دونوں ہی نماز کے بعد پڑھ لینا چاہیئے۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ وتر کے اخیر میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

بظاہر تشہد کے اخیر میں، یا تیسری رکعت کے قیام میں، اس صورت میں دعاء قنوت یہی دعاء ہو جائے گی، تیسرا احتمال

یہ ہے کہ سلام کے بعد۔ (ابوداؤد شریف)

ابوداؤد کی ایک دوسری روایت میں یہ ہے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ میں یہ پڑھتے ہوئے سنا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری خوشنودی کے ذریعہ تیرے غصہ سے (تیری صفات جمال کے ذریعہ صفات جلال سے) اور تیری معافی کے ذریعہ تیری سزا سے، اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری خود تجھ سے (تیری صفات جلال سے) میں تیری پوری حمد وثنا نہیں کرسکتا، پس آپ تو ایسے ہی ہیں جیسی آپ نے خود اپنی تعریف کی، ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں شاید اشارہ ہے اس آیت کی طرف: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ

Scanned by CamScanner

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

(۱۹) سورہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد یہ تینوں سورتیں سات سات بار پڑھے تو آئندہ جمعہ تک اللہ تعالیٰ اس کو برائی سے بچاتے ہیں۔ (ابن السنی)

(۲۰) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ، فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ، وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَهٗ عَلَيَّ، فَارْضِنِيْ بِمَا قَسَمْتَهٗ لِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

Scanned by CamScanner

اس دعاء کا نام (دعاء آدم) ہے۔ طواف کی دو رکعتوں کے بعد خاص طور سے یہ دعاء پڑھی جاتی ہے (زبدۃ المناسک)

ترجمہ: اے اللہ! بیشک تو میرا ظاہر حال بھی جانتا ہے اور باطن بھی، لہذا میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجات بھی جانتا ہے لہذا میرا سوال پورا فرمادے، اور تو میرے اندر کا حال بھی جانتا ہے لہذا میرے گناہ معاف فرمادے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں سما جائے اور یقین صادق کا سوال کرتا ہوں تاکہ میں یہ بات اچھی طرح جان لوں کہ مجھ کو وہی نفع اور نقصان پہنچے گا جو تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے، پس مجھ کو راضی رکھ میری قسمت پر، اے عظمت والے اور احسان والے۔

(۲۱) يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ۔

Scanned by CamScanner

ترجمہ: اے رب میں تیری ایسی تعریف کرتا ہوں جو تیری علوِّ شان اور عظیم سلطنت کے مناسب ہو۔

عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز صحابہ کرامؓ سے بیان فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک بندے نے اس طرح کہا (جو اوپر مذکور ہے) تو لکھنے والے فرشتوں کے سمجھ میں نہیں آیا کہ اس کو کیسے لکھیں، تو وہ دونوں فرشتے آسمان پر گئے اور جا کر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا: اے ہمارے رب! تیرے ایک بندے نے ایک جملہ کہا ہے، ہماری سمجھ میں نہیں آیا کہ اس کو کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ اس بندے نے کیا جملہ کہا ہے؟ (حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتے تھے کہ اس نے کیا کہا ہے) انہوں نے عرض کیا: یہ کہا ہے:

یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس نے جس

Scanned by CamScanner

طرح کہا ہے تم اس کو اسی طرح لکھ لو، جب وہ (آخرت میں) مجھ سے ملے گا تو خود اس کو اس کا بدلہ دوں گا۔ (ابن ماجہ)

فرشتوں کے سمجھ میں نہیں آیا کہ اس کو کیسے لکھیں، بظاہر مطلب یہ ہے کہ سمجھ میں نہیں آیا کہ اس کا کتنا ثواب لکھیں۔

جامع دعاء

(۲۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَسْأَلُكَ مِمَّا سَأَلَكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِمَّا تَعَوَّذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا۔

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رض سے یوں فرمایا کہ تم جامع دعائیں مانگا کرو، (وہ بہت دیر سے دعائیں مانگ رہی تھیں) انہوں نے عرض کیا جامع دعا کون سی ہے؟ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا تعلیم فرمائی (الادب المفرد)۔

گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود فرما رہے ہیں کہ یہ دعا بہت جامع ہے، اوّل تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی ساری ہی دعائیں جامع ہیں، اور پھر جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود فرما رہے ہوں کہ یہ دعا جامع ہے تو پھر اس کا کیا کہنا؟ یہ دعا "مختصر فضائل درود" میں بھی ہم نے لکھی ہے

وہاں اس کا ترجمہ بھی مذکور ہے۔

(۲۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس طور پر کہ گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور ایک ہے اور سب سے بے نیاز ہے اور تو ایسا ہے کہ نہ تجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ تو خود کسی سے پیدا ہوا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ تو میرے سب گناہ معاف کردے، بیشک تو معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اس طرح دعاء مانگتے ہوئے سنا تو اس پر آپ نے فرمایا: "قسم

Scanned by CamScanner

ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اِس شخص نے اس وقت اللہ کے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ذریعہ دعا، قبول ہوتی ہے۔ (ترمذی شریف)

اور ابو داؤد شریف کی روایت میں اس طرح ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز میں تشہد کے بعد اس طرح دعاء مانگ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ یَا اَللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی مغفرت ہو گئی، آپ نے تین بار یہی فرمایا۔

(۲۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الصِّحَّۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ۔

Scanned by CamScanner

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صحت کا اور پاکدامنی کا اور امانت داری کا اور خوش خلقی کا اور مقدر پر راضی رہنے کا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (بیہقی)

(۲۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ التَّوْفِیْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ، وَاَسْاَلُكَ صِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ۔ (الحلیۃ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے پسندیدہ اعمال کی توفیق کا، اور سوال کرتا ہوں تجھ سے صحیح معنی میں تجھ پر توکل کا اور تیرے ساتھ حسن ظن کا (یعنی ایسا یقین جس سے تیرے ساتھ حسن ظن پیدا ہو)۔

Scanned by CamScanner

(۲۶) اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ وَاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ، لَایَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّیَٔ الْاَعْمَالِ وَسَیِّیَٔ الْاَخْلَاقِ لَایَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی ہدایت فرما، تیرے سوا اچھے اعمال واخلاق کی کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے، اور برے اعمال وبرے اخلاق مجھ سے ہٹا دے، تیرے سوا کوئی ان کو ہٹانے والا نہیں ہے، اور بغیر تیری مدد کے نہ کسی برائی سے بچا جاسکتا ہے اور نہ طاعت پر قدرت ہے۔

(۲۷) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِنْ عَلَانِیَتِیْ، وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً، اَللّٰھُمَّ

Scanned by CamScanner

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ ضَالٍّ وَّلَا مُضِلٍّ۔

حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔ (ترمذی شریف)

مضمون دعاء: اے اللہ! میرے ظاہر کو اچھا کر دے اور باطن کو ظاہر سے بھی اچھا کر دے، اور مجھ کو اچھی بیوی اور اچھی اولاد عطاء فرما، جو نہ خود گمراہ ہو نہ دوسرے کو گمراہ کرنے والی ہو، اور اچھا مال بھی عطا فرما۔

(۲۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم)

ترجمہ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت کا تقویٰ اور پرہیزگاری

Scanned by CamScanner

کا، اور پاکدامنی کا، اور (حسب ضرورت) مالداری کا سوال کرتا ہوں۔

(۲۹) اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ، وَزِدْنِیْ عِلْمًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو نفع پہنچا اس علم کے ذریعہ جو تو نے مجھ کو عطاء کیا، اور مجھ کو مزید ایسا علم عطاء فرما جو مجھ کو نفع دے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں ہر حال میں، اور میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی اہل جہنم کے حال سے۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی)

(۳۰) اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَعَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Scanned by CamScanner

الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی شریف)

مضمون دعا: اے اللہ! میرے تمام جسم کو عافیت اور سلامتی عطا فرما، اور خاص کر نگاہ کو، اور اس کو اخیر تک باقی رکھ، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کے اوصاف ہیں۔

(۳۱) اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا، اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا، اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا۔

(مسند احمد)

ترجمہ: اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما، اور اس کو گناہوں اور گندگیوں سے پاک کر کہ تو میرے نفس کا بہترین تزکیہ کرنے والا ہے، تو اس کا مولیٰ اور مہربانی کرنیوالا ہے۔

Scanned by CamScanner

(۳۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعْظِمُ شُکْرَكَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِیْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَكَ۔

اس دعا کے بارے میں حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک دعا ہے جس کو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے جس کو میں کبھی نہیں چھوڑوں گا۔ (ترمذی شریف)

مضمون دعا: اے اللہ! مجھے ایسا بنا دے کہ تیرا بکثرت شکر ادا کروں، اور بکثرت ذکر کروں، اور تیرے احکام کی پیروی کروں اور ان کا لحاظ رکھوں۔

مغفرت اور رزق میں وسعت وبرکت کی دعا

(۳۳) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ مَا رَزَقْتَنِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخشدے اور میرے گھر میں

Scanned by CamScanner

وسعت عطا فرما، اور جو نعمتیں تو نے مجھ کو عطا کی ہیں ان میں برکت عطا فرما۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا: رات جو میں نے آپ کی دعا سنی تو صرف یہی تھی (بہت ہی مختصر سی) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے دیکھا بھی! اس دعا میں اور کیا چیز باقی رہ گئی؟ (ترمذی شریف) یعنی اس میں تو سب کچھ آگیا، گو مختصر ہے لیکن بہت جامع ہے، یہ دعا ان دعاؤں میں سے بھی ہے جو وضو کے درمیان پڑھی جاتی ہیں، یہ دعا ایک کتاب میں کچھ اضافہ کے ساتھ اس طرح ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ فِيْ خُلُقِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ۔

Scanned by CamScanner

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق وسیع اور بلند فرمادے، اور میری کمائی میں برکت عطا فرما، اور مجھ کو میری روزی پر قناعت عطا فرما، اور جو رزق مقدر میں نہیں ہے اس کے فتنے میں مجھ کو مبتلا نہ فرما (کہ اس کی طلب میں لگا رہوں)۔

(۳۴) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تمام ان خیر کی چیزوں کا جن کا سوال کیا ہے تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned by CamScanner

نے، اور پناہ چاہتے ہیں تجھ سے تمام ان چیزوں کے شر سے جن سے پناہ چاہی ہے تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے، اور اے اللہ! تو ہی ایسی ذات ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے، اور تو ہی نیک انجام تک پہنچانے والا ہے، اور کسی بھی برائی سے بچنا اور کسی نیک کام پر قدرت بغیر تیری مدد کے نہیں ہو سکتی، تو بہت بڑا اور برتر ہے۔

حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ نے بہت سی دعائیں مانگی ہیں، ہمیں تو وہ یاد نہیں ہیں، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو ایک ایسی دعا بتاتا ہوں جو ان سب دعاؤں کو جامع ہے، اور پھر آپ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی شریف)

حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ فرماتے تھے: ان صحابی یعنی ابو امامہؓ کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ

علیہ وسلم سے سوال فرما کر ایسی جامع دعاء کی تعلیم کرادی۔
علماء فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی دعاؤں میں سب سے زیادہ جامع دعاء "رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" ہے، اور حدیث شریف کی دعاؤں میں سب سے جامع یہ دعاء ہے جو اوپر مذکور ہوئی

(۳۵) اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا، وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا، وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا۔

ترجمہ: اے اللہ ہماری تعداد میں اضافہ فرما اور کمی نہ فرما، اور ہمارا اکرام فرما، ہماری اہانت نہ فرما، ہم کو عطاء فرما اور محروم نہ فرما، ہم کو ترجیح دے دوسروں پر نہ کہ دوسروں کو ہم پر؛ اور ہمیں اپنے سے راضی کرلے اور ہم سے راضی ہو جا۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب قد افلح المؤمنون کی شروع کی دس آیات نازل ہوئیں تو آپ نے قبلہ رو ہو کر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا مانگی اور فرمایا: مجھ پر اس وقت دس آیتیں نازل ہوئی ہیں، جو ان پر اچھی طرح عمل کرے گا وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (ترمذی شریف)

ان دس آیات کی تفسیر غور سے پڑھی جائے عمل کی نیت سے۔

(۳۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ۔

(ترمذی شریف)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں برُے اخلاق اور برُے اعمال اور بری خواہشات اور بیماریوں سے۔

ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے "والادواء" کا اضافہ بعض روایات میں ہے۔

Scanned by CamScanner

(۳۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں ان اعمال کے شر سے جو میں نے کئے ہیں اور جو نہیں کئے ان کے بھی شر سے۔

حضرت عائشہؓ سے سوال کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعاء مانگتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا یہ دعاء۔ (ابوداؤد شریف)

(۳۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ۔

ایک صحابی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا کہ مجھ کو پڑھنے کے لئے کوئی دعاء بتا دیجئے، اس پر آپ نے ان کو یہ دعاء بتائی۔ (ابوداؤد)

اگر کوئی شخص اس دعاء کا اہتمام کرے اس کو انشاء اللہ

Scanned by CamScanner

تعالیٰ محفوظ زندگی نصیب ہو جائے۔

مضمونِ دعا : اے اللہ! میں تجھ سے اپنے کان، آنکھ، زبان دل اور شرمگاہ ہر ایک کے شر سے پناہ چاہتا ہوں

احقر بھی سبق کو جاتے وقت درسگاہ میں داخل ہونے سے پہلے اکثر یہ دعا پڑھتا ہے، دراصل نفس امّارہ اور شیطان ہر وقت آدمی کے ساتھ رہتا ہے، اللہ کے ذکر ہی سے ڈر کر وہ بھاگتا ہے۔

(۳۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں حق کی مخالفت سے، اور نفاق سے، اور برے اخلاق سے۔

حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابوداؤد شریف)

Scanned by CamScanner

(۴۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاۗءِ وَدَرَکِ الشَّقَاۗءِ وَسُوْۗءِ الْقَضَاۗءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاۗءِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے، اور اس بات سے کہ مقدرات کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان چاروں چیزوں سے (جو دعا میں مذکور ہیں) پناہ مانگتے تھے۔

(بخاری شریف)

(۴۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاۗءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں نعمتوں کے

Scanned by CamScanner

زائل ہونے سے، اور عافیت کے پلٹ جانے سے، اور اچانک کی مصیبت سے، اور تیری ہر ناراضی سے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی من جملہ دعاؤں کے ایک دعا یہ تھی۔ (مسلم شریف)

آدمی کو خوش حالی اور ہر طرح کی راحت و عافیت حاصل ہونے کے بعد ڈرتے رہنا چاہیئے کہ کہیں یہ نعمتیں مجھ سے میری ناشکری کی وجہ سے چھن نہ جائیں، اس کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

(۴۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حدیث میں ہے کہ جو شخص مؤمنین اور مؤمنات کیلئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اس کے لئے ہر مؤمن مرد اور ہر مؤمن عورت کے استغفار کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ ایک نیکی لکھتے ہیں۔ (حصن حصین) چونکہ اس شخص نے تمام مؤمنین

ومؤمنات کے لیے دعاء مغفرت کی ہے تو اس کے صلہ میں اللہ تعالیٰ اس شخص کے نامۂ اعمال میں تمام مؤمنین ومؤمنات کی تعداد کے برابر ہر ایک کی طرف سے ایک ایک نیکی لکھواتے ہیں، اللہ اکبر! کتنا بڑا اجر ہے، زندہ مؤمنین جو موجود ہیں دنیا میں صرف انہی کی تعداد سو کروڑ سے زائد بتاتے ہیں، اور جو گذر گئے وہ تو بے شمار ہیں، اللہ تعالیٰ کے خزانے بہت وسیع ہیں، وللہ خزائن السمٰوات والارض۔

اس دعاء کی ایک اور فضیلت ہے، کتاب کے آخری صفحہ پر دیکھیے۔

(۴۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوبُ اِلَیْہِ

ترجمہ: میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس سے توبہ مانگتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ سے زیادہ میں نے کسی کو یہ پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (ابن السنی)

Scanned by CamScanner

یہ مختصر سا استغفار ہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم باوجودیکہ آپ بخشے بخشائے ہیں، استغفار کی اتنی کثرت فرمارہے ہیں، تو ہم لوگوں کو اس کا جتنا اہتمام کرنا چاہیئے ظاہر ہے۔

مجھ سے میرے ایک قدیم استاذ نے بیان کیا کہ میں اپنی طالب علمی کے زمانے میں حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں گنگوہ خانقاہ میں حاضر ہوا تو اس وقت حضرت بالجہر یعنی ذرا آواز سے استغفار پڑھ رہے تھے۔

گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت

(۴۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔ اسکے بعد کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ (ابوداؤد)

Scanned by CamScanner

(۴۵) اور نکلتے وقت : بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اور اسی پر توکل کرتے ہوئے (گھر سے نکلتا ہوں) بغیر اللہ کی مدد کے نہ گناہ سے بچنا ہے اور نہ طاعت کی قوت ہے، اے اللہ! میں تجھ سے پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، یا ظلم کروں کسی پر یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں خود کوئی جہالت کا کام کروں یا وہ مجھ پر کیا جائے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے تو اس سے کہا جاتا ہے

اب تیری کفایت کی جائے گی اور حفاظت کی جائے گی اور شیطان اس سے پرے ہٹ جاتا ہے۔ (ترمذی)

جب گھر سے نکلے تو یہ دعاء پڑھے، اور اگر صبح کی نماز کے لئے مسجد جا رہا ہو تو اس میں اس دعاء کا اضافہ کرے جو دعاء اس کے بعد آ رہی ہے۔

صبح کی نماز کے لئے جاتے وقت

(۴۶) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا، وَعَنْ یَسَارِیْ نُوْرًا، وَمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، وَمِنْ أَمَامِیْ نُوْرًا، وَمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا، وَاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا (مسند احمد و صحیحین)

Scanned by CamScanner

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں، زبان میں، آنکھ میں، کان میں، اور دائیں بائیں، اور اوپر نیچے، آگے پیچھے نور پیدا فرما۔ نور پیدا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ میرے اندر صلاحیت پیدا فرما اور مجھ کو توفیق عطا فرما ان سب اعضاء کو صحیح استعمال کرنے کی، حق میں استعمال کرنے کی، ناجائز استعمال سے بچا، ناجائز استعمال تاریکی ہے، اور صحیح استعمال روشنی و نور ہے۔

کھانے کے بعد کی دعاء

(۴۷) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ، وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھ کو یہ کھانا کھلایا، اور بغیر میری کوشش اور قوت کے مجھ کو عطا کیا۔

حضرت معاذ بن انسؓ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned by CamScanner

نے فرمایا: جو شخص کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ترمذی شریف)

(۴۸) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

(۴۹) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْهُ۔

جب کسی کے یہاں کھانا کھائے

(۵۰) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

ترجمہ: یا اللہ! ان لوگوں کے رزق میں برکت فرما، اور ان کی مغفرت فرما، اور ان پر رحم فرما۔

حضرت عبداللہ بن بسر السلمیؓ سے مرفوعاً یہ دعا مروی ہے (مسلم)

Scanned by CamScanner

(۵۱) اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔ (مسلم شریف)

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھ کو کھلایا اس کو تو کھلا، اور جس نے مجھ کو پلایا اس کو تو پلا۔

(۵۲) اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ۔

ترجمہ: (ہمیشہ) روزہ دار تمہارے یہاں افطار کرتے رہیں اور (ہمیشہ) نیک ہی لوگ تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے استغفار کرتے رہیں۔

یہ دعا، حضرت انسؓ سے منقول ہے۔ (مسند احمد)

بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت

(۵۳) بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ

وَالْخَبَائِثِ۔ ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری جنات و شیاطین سے خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں۔

حدیث شریف میں وارد ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جو بیت الخلاء ہیں ان میں جنات و شیاطین جمع رہتے ہیں، لہذا جب تم ان میں داخل ہو تو اللہ تعالیٰ کی ان سے پناہ چاہو۔ (ابوداؤد) لہذا جنات و شیاطین سے بچنے کیلئے بیت الخلاء میں داخل ہونے کے وقت اس دعا کو پڑھنا ضروری ہے، یہ عامل قسم کے لوگ بھی اپنا تجربہ یہی بتاتے ہیں۔

اور نکلتے وقت پڑھے:

(۵۴) غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھ سے یہ گندگی دور کی

Scanned by CamScanner

اور مجھ کو عافیت عطا فرمائی۔

(فائدہ) یہاں پر معافی چاہنا نعمتوں کے شکر میں کوتاہی کی وجہ سے ہے اور منجملہ ان نعمتوں کے بسہولت استنجار سے فراغت بھی ہے جس کا شکر ادا کرنے میں ہم سے کوتاہی ہوتی ہے، اسی لئے بیت الخلار سے باہر آکر یہ دعا پڑھتے ہیں۔

غسل خانہ میں داخل ہو تو کیا پڑھے

(۵۵) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ۔

ایک حدیث میں ہے حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غسل خانہ اچھی جگہ ہے جس میں مسلمان داخل ہوتا ہے، جب داخل ہو تو اس میں سوال کرے اللہ تعالیٰ سے جنّت کا، اور پناہ چاہے جہنم سے۔ (کتاب الاذکار)

بندہ کہتا ہے غسل خانہ صفائی ستھرائی کا محل ہے وہاں سے
آدمی صاف ستھرا ہوکر نکلتا ہے، جیسا کہ حدیث میں آتا ہے
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں "کَاَنَّمَا خَرَجَ
مِنْ دِیْمَاسٍ" کہ وہ ایسے حسین وخوبصورت اور تروتازہ تھے
جیسے ابھی ابھی غسل خانہ میں سے نکل کر آرہے ہوں۔ اور چونکہ
اصل مقام صفائی ستھرائی اور زینت وجمال کا جنّت ہے،
اس لئے اس موقع پر مسلمان آدمی کا ذہن اس کی طرف جانا
چاہیئے، اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے اس کا سوال کرے، اور
جہنم سے پناہ چاہے، اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ غسل خانہ
پاک وصاف ہونا چاہیئے، چنانچہ حدیث شریف میں اس میں
پیشاب کرنے کی ممانعت آئی ہے، اس کے بالمقابل جب
بیت الخلاء میں داخل ہو تو (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ
وَالْخَبَائِثِ) پڑھنا وارد ہے، اس لئے کہ وہاں پر شیاطین —

جمع ہوتے ہیں، جیسا کہ حدیث میں اس کی تصریح ہے، لہذا ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہیے۔

سونے کے وقت کی دعائیں

(۵۶) اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَیْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰی مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنے آپ کو تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں (کہ تیرے ہی احکام پر چلنا ہے) اور اپنے سارے امور تیرے ہی سپرد کرتا ہوں (یعنی تجھ پر ہی تمام امور میں توکل

کرتا ہوں) اور تجھ پر ہی اپنی ٹیک لگاتا ہوں (اعتماد کرتا ہوں) رغبت کی چیزوں میں بھی اور خوف کی چیزوں میں بھی، تیرے سوا نہ کوئی ٹھکانا ہے نہ جائے پناہ، ایمان لاتا ہوں تیری اس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے نبی پر جس کو تو نے ہماری طرف بھیجا۔

حضرت براءؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو (سونے کے لئے) اپنے بستر پر آئے تو اول وضو کر، اس کے بعد دائیں کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھ، اگر تو اس حال میں مرا تو فطرتِ اسلام پر مرے گا۔ (بخاری و مسلم)

(۵۷) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بستر پر آتے تو یہ دعا پڑھتے۔ (مسلم و ابوداؤد)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں

Scanned by CamScanner

کھلایا اور پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کیونکہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کے لئے نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے، اور نہ کوئی ٹھکانہ دینے والا۔ اور ایک روایت میں یہ دعا بھی آئی ہے: بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَبِكَ اَرْفَعُهٗ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ (بخاری ومسلم)

(۵۸) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ، اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ

Scanned by CamScanner

فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ۔ ۱

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے وقت یہ دعاء پڑھا کرتے تھے (ابوداؤد) لیکن ہمیں اور آپ کو یہ دعاء بکثرت پڑھنی چاہیئے، شریر کے شر سے بچنے کے لئے یہ بہت زوردار دعاء ہے، اس دعاء میں اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے اوصاف اور کمالات مذکور ہیں کہ تو ہی ہر چیز کا خالق و مالک ہے، تورات، انجیل، اور قرآن کا نازل کرنے والا ہے، ہر شریر تیرے قبضہ میں ہے، تو مجھے اس کے شر سے بچالے، اور میرا قرض ادا کرادے، اور میری فقیری کو مالداری سے بدل دے۔

Scanned by CamScanner

(۵۹) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

بیدار ہونے کے وقت

(۶۰) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا
وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت

(۶۱) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ
لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

(۶۲) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ
وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص مسجد میں داخل ہونے
کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے یہ شخص پورے

Scanned by CamScanner

دن کے لئے مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ (ابوداؤد) سبحان اللہ! کیسی اچھی دعاء ہے لہذا اس دعاء کو بھی مسجد میں داخل ہونے کے وقت ضرور پڑھنا چاہیئے۔

(۶۳) اور نکلتے وقت یہ پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ، اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

جب بازار میں داخل ہو

(۶۴) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْصَفْقَةً

Scanned by CamScanner

خَاسِرَةً۔

(۶۵) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَيٌّ لَايَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

حدیث شریف میں ہے جو شخص بازار میں داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے تو اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس لاکھ گناہ معاف کئے جاتے ہیں، دس لاکھ درجات بلند کئے جاتے ہیں۔ (ترمذی وغیرہ)

(۶۶) حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصنیف "اوجز المسالک شرح مؤطا امام مالک رحمہ اللہ" کی شرح کے اخیر میں مندرجہ ذیل مناجات لکھی ہے:

رَبِّ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ

Scanned by CamScanner

عِنْدَ هَا شُكْرِیْ، وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ اِبْتَلَيْتَنِیْ
بِهَا قَلَّ لَكَ عِنْدَ هَا صَبْرِیْ، فَيَا مَنْ قَلَّ
عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ يَحْرِمْنِیْ، وَيَا
مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ يَخْذُلْنِیْ،
وَيَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِیْ،
يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا يَنْقَضِیْ اَبَدًا، وَيَا ذَا
النَّعْمَاءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا! اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْاَبَدِ۔

ترجمہ: اے میرے رب کتنی ہی ایسی نعمتیں ہیں جو
تو نے مجھ کو عطا کیں لیکن میری طرف سے ان کے شکر
میں کمی ہی ہوتی رہی، اور کتنی ہی ایسی مصیبتیں ہیں جنہیں تو نے
مجھ کو مبتلا کیا (میری آزمائش کے لئے) لیکن میری جانب سے

Scanned by CamScanner

ان پر صبر کرنے میں کمی ہی ہوتی رہی، پس اے وہ کریم ذات جس نے مجھ کو میری ناشکری کے باوجود محروم نہیں رکھا، اور میری بے صبری کے باوجود اپنی نصرت اور مدد کو مجھ سے نہیں روکا، اور اے وہ ذات جس نے مجھ کو معاصی پر دیکھنے کے باوجود رسوا نہیں کیا، اور اے وہ محسن جس کے احسانات کبھی ختم ہونے والے نہیں ہیں، اور اے وہ منعم جس کے انعامات کو شمار نہیں کیا جاسکتا، میں تجھ سے یہ دعاء کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل، اولاد، اور اصحاب پر اور آپ کے اتباع کرنے والوں پر ہمیشہ ہمیش اپنی خاص رحمتیں نازل فرما۔

(۶۷) اَللّٰهُمَّ اَفْلِحْنِیْ وَمَنْ لَحِقَ بِیْ وَمَنْ طَلَبَ الدُّعَاءَ مِنِّیْ۔

یہ دعاء بندہ کو حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ کے ہاتھ سے

Scanned by CamScanner

ایک ورق پر لکھی ہوئی ملی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ "اے اللہ! مجھ کو اور میرے متعلقین کو جو مجھ سے وابستہ ہیں اور ان سب لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے دعاء طلب کی ہے فلاح دارین نصیب فرما"۔

یہ دعاء ان صلحاء کے زیادہ حسب حال ہے جن سے لوگ دعاء طلب کرتے ہیں کہ اس میں ان سب کے لئے دعاء آگئی۔

(۶۸) رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاَهْلِ بَیْتِیْ وَلِاِخْوَانِیْ وَاَخَوَاتِیْ وَاَعْمَامِیْ وَعَمَّاتِیْ وَاَخْوَالِیْ وَخَالَاتِیْ وَاَجْدَادِیْ وَجَدَّاتِیْ وَلِشَیْخِیْ وَسَائِرِ مَشَائِخِیْ، وَلِاُصُوْلِیْ وَفُرُوْعِیْ وَفُرُوْعِ اُصُوْلِیْ، وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ، اِنَّکَ سَمِیْعٌ

Scanned by CamScanner

قَرِیۡبٌ مُجِیۡبُ الدَّعَوَاتِ۔

ترجمہ: اے رب مغفرت کر میری اور میرے والدین کی، اور میرے اہل خانہ کی، اور میرے بھائی بہنوں کی، اور میرے چچاؤں اور ماموؤں کی، خالاؤں اور پھوپیوں کی دادے دادیوں کی، اور میرے اپنے شیخ اور جملہ مشائخ کی اور تمام اصول وفروع کی میرے فروع کی بھی اور میرے اصول کے فروع کی بھی، اور تمام مؤمن مردوں عورتوں کی، اور تمام مسلم مردوں عورتوں کی وہ زندہ ہوں یا مرچکے ہوں بیشک تو دعاؤں کا سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔

یہ دعا میری جوڑی ہوئی ہے جس کو میں صبح کی نماز کے بعد تو خاص طور سے پڑھتا ہوں، اور کبھی دوسرے وقت بھی، کبھی اس میں اختصار کر دیتا ہوں، اور "ولاھل بیتی" کے بعد "ولشیخی" سے اخیر تک پڑھتا ہوں، درمیان کی دو سطریں

Scanned by CamScanner

حذف کر دیتا ہوں۔

مجلس سے اٹھتے وقت کی دُعائیں

(۶۹) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری تسبیح کرتا ہوں (پاکی بیان کرتا ہوں) اور تیری حمد کرتا ہوں، اور گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس برخاست فرماتے تھے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے، ایک صحابی کے سوال کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا، (استغفار) مجلس کا کفارہ ہے یعنی

Scanned by CamScanner

جو لغزش یا لغزشیں مجلس میں ہوئی ہوں ان کا کفارہ۔

(ترمذی شریف)

(۷۰) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ترجمہ: پاک ہے آپ کا رب، جو بہت بڑی عزت والا ہے، ہر اس چیز سے جو (مشرک) بیان کرتے ہیں، پیغمبروں پر سلام ہے اور سب طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہاں کا رب ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں جو شخص یہ چاہے کہ اپنی مجلس کے اعمال کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپ کر لے تو اس کو چاہیئے کہ اپنی مجلس کے ختم پر یہ پڑھے۔ (ابو نعیم)

Scanned by CamScanner

فصل ثانی

اس فصل میں وہ دعائیں مذکور ہیں جو مرض، مصائب اور دوسرے خاص اوقات میں پڑھی جاتی ہیں۔

ہر کام میں سہولت حاصل ہونے کیلئے

(۷۱) لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ

Scanned by CamScanner

رَّحِیۡمٌ ۝ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰـہَ اِلَّا ہُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ۔

ترجمہ: بے شک تمہارے پاس ایک ایسا رسول آیا ہے جو تم ہی میں سے ہے، جس کو تمہاری ہر تکلیف بہت گراں معلوم ہوتی ہے، جسے تمہاری بھلائی کی دھن لگی ہوئی ہے، جو مؤمنوں کے لئے انتہائی شفیق نہایت مہربان ہے۔ (یہ صرف پہلی آیت کا ترجمہ ہے)

حدیث شریف میں ہے، جو شخص ان دو آیتوں کو روزانہ صبح وشام سات سات بار پڑھے اس کے لئے تمام کاموں میں سہولت میسر ہو۔ (معارف القرآن)

Scanned by CamScanner

بے چینی اور فکر کے وقت کی دعائیں

(۷۲) اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِیْ
اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ، وَاَصْلِحْ لِیْ
شَأْنِیْ کُلَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

حدیث شریف میں ہے کہ یہ دعا، مکروب کے لئے ہے، یعنی جو شخص کسی مصیبت کی وجہ سے کرب اور بے چینی میں مبتلا ہو اس کے لئے۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار

ہوں، پس تو مجھ کو میرے نفس کے حوالے نہ کر، پلک جھپکنے کے بقدر بھی، اور میرا سب حال درست کردے، تیرے سوا ہمارا کوئی معبود نہیں ہے۔

(۷۳) لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

ترجمہ: اے خدا تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر عیب سے پاک ہے، بے شک میں ظلم (گناہ) کرنیوالوں میں سے ہوں۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جس کو جو بھی بے چین شخص پڑھے تو اس کی بے چینی دور ہو جائے گی، اور وہ کلمہ ہے میرے بھائی یونس علیہ السلام کا، جس کو انہوں نے اس وقت

Scanned by CamScanner

پڑھا تھا جبکہ وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے۔ (ترمذی)

(۷۴) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ۔

(پوری آیت الکرسی) اور سورۃ البقرہ کی اخیر کی آیات

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔

(اخیر تک)

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں بے چینی کے وقت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی فرماتے ہیں۔ (ابن السنی)

(۷۵) اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔

ترجمہ: اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

حضرت اسماء بنت عمیسؓ فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تم کو ایسے کلمات نہ بتلاؤں

Scanned by CamScanner

جن کو تم کرب یعنی بے چینی کے وقت پڑھ لیا کرو، اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اوپر والی دعا بتائی (ابوداؤد شریف)

(۷۶) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: نہیں ہے پھرنا (گناہ سے) اور نہ طاقت ہے (عبادت کی) مگر اللہ ہی کی مدد اور فضل سے۔

حدیث میں ہے کہ اس کا پڑھنا ننانوے بیماریوں کا علاج ہے، جن میں کم سے کم غم اور فکر ہے۔

(حصن حصین)

(۷۷) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور تمام مخلوق کو سنبھالنے والے! میں صرف تیری رحمت سے تیری مدد چاہتا ہوں۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned by CamScanner

کو کسی وجہ سے بے چینی لاحق ہوتی تو یہ دعا پڑھا کرتے۔

اور ایک روایت میں ہے جو ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے موقع پر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ پڑھا کرتے تھے: "سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ" (ترمذی شریف)

چین و سکون حاصل ہونے کے لئے ایک جامع دعا

(۷۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا

مِنْ خَلْقِكَ، اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَنُوْرَ بَصَرِیْ، وَشِفَاءَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں، اور تیری ہی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا ہی حکم میرے بارے میں چلتا ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں (جو بھی ہو) وہ عدل وانصاف ہے، دعاء کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے ہر اس نام سے جو تو نے خود لیا ہو یا وہ نام تو نے اپنی کسی کتاب میں نازل فرمایا ہو، یا وہ نام تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہو، یا وہ نام صرف تیرے پاس تیرے علم غیب میں ہو (کسی کو تو نے بتایا نہ ہو) یہ دعاء کرتا ہوں کہ آپ

Scanned by CamScanner

قرآن کریم کو میرے دل کی بہار بنادیں، اور اس کو میری آنکھ کی روشنی بنادیں، اور میرے سینے کی شفا بنادیں، اور اس کو میرے غم اور فکر کے دور ہونے کا ذریعہ بنادیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص کو کوئی غم یا فکر لاحق ہو اور وہ یہ دعاء پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور فکر کو خوشی سے بدل دیں گے، ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! جس شخص کو یہ دعاء محفوظ نہ ہو تو وہ تو بڑے خسارے میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں ایسا ہی ہے، اور پھر فرمایا: لہذا ان کلمات کو خود بھی پڑھو اور دوسروں کو بھی سکھاؤ۔ (ابن السنی)

Scanned by CamScanner

درد اور مرض کے دفعیہ کیلئے چند دعائیں

(۷۹) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

ایک صحابیؓ فرماتے ہیں ایک دن میرے بدن (کے کسی حصہ) میں اس قدر شدید درد تھا جس کی وجہ سے میں ہلاکت کے قریب ہوگیا، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جس جگہ درد ہے وہاں اپنا دایاں ہاتھ پھیر کر سات بار یہ دعا پڑھ (جو اوپر مذکور ہوئی) وہ کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا درد دور کر دیا، اس کے بعد سے میں اپنے گھر والوں کو اور دوسروں کو بھی یہ عمل بتاتا رہا۔

(ترمذی شریف)

Scanned by CamScanner

(۸۰) رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ، اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ، اِغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ، اَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ، وَشِفَاءً مِنْ شِفَاءِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ۔

حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی رضؓ سے فرمایا تم میں سے جس کو درد وغیرہ کی شکایت ہو یا کوئی تم سے اپنے درد کی شکایت کرے تو یہ دعاء (مذکورہ بالا) پڑھ کر دم کرے (انشاء اللہ تعالیٰ) وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ (ابوداؤد)

(۸۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِىْ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ، مِنْ شَرِّ مَا تَجِدُ۔

حضرت عثمان غنی رضؓ فرماتے ہیں جب میں بیمار ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے دم کیا کرتے تھے، ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس طرح دم کیا (جو اوپر مذکور ہے) اس کے بعد جب آپ جانے لگے تو فرمایا: اے عثمان! اس طرح دم کیا کر، اس جیسی جھاڑ تم لوگوں نے اس سے پہلے نہ کی ہوگی۔ (ابن السنی)

(۸۲) اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ
اَنْتَ الشَّافِى لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً
لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ مریض پر پڑھ کر دم کیا جائے (ابوداؤد)

Scanned by CamScanner

جو شخص شدّت مرض اور تکلیف کی وجہ سے خستہ حال ہو جائے

(۸۳) تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

حدیث میں ہے حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا، میرا ہاتھ آپؐ کے ہاتھ میں تھا، آپ کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو

Scanned by CamScanner

بہت ہی کمزور اور خستہ حال تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس کا یہ حال دریافت فرمایا: اس نے عرض کیا کہ دکھ اور بیماریوں نے ایسا کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھے ایسے کلمات بتاتا ہوں جن سے یہ سب دکھ اور تکلیف دور ہو جائے اور پھر فرمایا کہ یہ پڑھا کر (جو دعا اوپر لکھی گئی) راوی کہتا ہے کہ کچھ روز بعد آپؐ کا گذر اس پر ہوا تو اس کا حال درست ہو چکا تھا، اس نے آپؐ کے دریافت کرنے پر بتایا کہ میں مسلسل وہ دعاء پڑھتا رہا جو آپ نے بتائی تھی۔ ایک دوسری روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب بھی مجھے کوئی پریشانی پیش آتی ہے تو جبرئیلؑ میرے سامنے آتے ہیں وہ فرماتے ہیں اے محمدؐ یہ پڑھو (وہی دعا جو اوپر مذکور ہے) (روح المعانی)

اخیر میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا پڑھ لیں۔

قرض کی ادائیگی اور غم و فکر دور کرنے کیلئے

(۸۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں دیکھا کہ ابو امامہ انصاری رضؓ بیٹھے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت فرمایا کہ اے ابوامامہ تم یہاں بے وقت کیسے بیٹھے ہو؟ (وہ نماز کا وقت نہ تھا) انہوں نے عرض کیا کہ بہت سارے غم اور فکر اور قرضوں نے مجھے گھیر رکھا ہے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی دعاء نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو پڑھو تو اللہ تعالیٰ

تمہارا غم دور کر دے، اور قرض ادا کرا دے؟ انہوں نے عرض کیا: ضرور بتا دیجئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا صبح و شام پڑھا کرو، وہ فرماتے ہیں میں نے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم بھی دور کر دیا اور قرض بھی ادا کرا دیا۔ (ابوداؤد شریف)

(۸۵) اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری کفایت فرما اپنی حلال روزی کے ذریعہ حرام روزی سے، اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے اپنے ماسوا سے۔

روایت میں ہے کہ ایک نہایت ضرورت مند شخص حضرت علیؓ کی خدمت میں آیا، آپ نے اس سے فرمایا میں تجھ کو ایسے کلمات سکھاتا ہوں جو مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

سکھائے تھے، اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالی اس کو ادا کرا دے گا۔ (ترمذی شریف)

(۸۶) اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میرا قرض ادا کرا دے اور میرے فقر کو مالداری سے بدل دے۔

(۸۷) اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر جس کو جتنی چاہے روزی عطا فرماتا ہے، اور وہ قوت والا اور غلبہ والا ہے۔

اس کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھیں۔

Scanned by CamScanner

دعاءِ استخارہ

(۸۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ
وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ
مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ
وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ
وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ
وَیَسِّرْہُ لِیْ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ، اَللّٰھُمَّ وَاِنْ
کُنْتَ تَعْلَمُہٗ شَرًّا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاصْرِفْہُ
عَنِّیْ، وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ

رَضِّنِی بِہٖ ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں ، تیرے علم کی وجہ سے (یعنی چونکہ تجھ کو علم ہے اس بات کا کہ خیر کس میں ہے)' اور قوت طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کی وجہ سے (یعنی چونکہ تو قدرت والا ہے)، اور سوال کرتا ہوں محض تیرے فضل عظیم کی وجہ سے (یعنی تیری عطا محض فضل و کرم ہے) بیشک تو قادر ہے اور میں قادر نہیں ہوں' اور تو عالم ہے مجھے کچھ علم نہیں ہے' اور تو تو تمام غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے' (سوال میرا یہ ہے) کہ اگر تیرے علم میں یہ چیز (جو میرے ذہن میں ہے) میرے حق میں دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کو میرے لئے مقدر فرما دے اور آسان فرما دے اور اس میں میرے لئے برکت رکھ دے ، اور اگر تو اس کو میرے حق

Scanned by CamScanner

میں بہتر نہیں جانتا ہے تو مجھ کو اس سے ہٹا دے اور اس کو میرے سے ہٹا دے، اور میرے لئے خیر مقدر فرما، وہ جہاں بھی ہو، اور مجھ اس پر راضی کر دے (کہ میں اس پر خوش رہوں)

مختصر استخارہ

(۸۹) اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ۔

حضرت صدیق اکبرؓ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ فرماتے تو یوں فرماتے: اے اللہ! میرے لئے پسند کیجئے، منتخب کیجئے (جو میرے حق میں بہتر ہو) (ترمذی شریف)

دعاء استخارہ کا خلاصہ بھی یہی ہے۔

(۹۰) اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد حصینؓ سے فرمایا: اگر تو اسلام لے آئے گا تو میں تجھ کو ایک دعاء سکھاؤں گا جو تجھ کو نفع دے گی، پھر جب وہ اسلام لے آئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ وہ دعاء بتا دیجئے، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعاء سکھائی۔ (ترمذی شریف)

مضمون دعاء: "اے اللہ! میرے دل میں بھلائی کی بات ڈال، یعنی جو میرے حق میں خیر ہو، اور مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا" یہ دعاء بہت سے موقعوں پر پڑھی جا سکتی ہے مشوروں کے موقع پر، اور استخارہ کے موقعہ پر، اور ہر تردّد کے وقت۔

Scanned by CamScanner

جس کو نیند نہ آنے کی شکایت ہو

(۹۱) اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَأْخُذُکَ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَھْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ۔

حضرت زید بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نیند نہ آنے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ دعا بتائی کہ یہ پڑھا کر، وہ کہتے ہیں کہ میں نے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری وہ شکایت دور کر دی۔

(کتاب الاذکار)

مضمونِ دعا: اے اللہ! ستارے چھپ گئے اور (سب لوگوں کی) آنکھیں سکون سے ہو گئیں، اور آپ تو ہمیشہ زندہ رہنے

والے ہیں، پوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہیں، آپ کو
تو نہ اونگھ لگتی ہے اور نہ نیند آتی ہے، اے حی و قیوم!
میری رات کو سکون والی بنا دے اور میری آنکھ کو سلا دے

جب کوئی کام مشکل نظر آئے

(۹۲) اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! نہیں ہے کوئی کام آسان مگر وہی
جس کو تو آسان کر دے، اور تو تو سخت اور بنجر زمین کو نرم
کر دیتا ہے جب چاہتا ہے۔

حضرت انس رضؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
(کو جب کوئی کام مشکل نظر آتا تو) یہ دعا پڑھتے۔

(کتاب الاذکار)

گویا ہر مشکل کو آسان کرنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو یہ نسخہ ہمیشہ کے لئے بتا دیا ہے۔

ولادت میں سہولت کیلئے

(۹۳) اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (پوری آیۃ الکرسی) اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا

Scanned by CamScanner

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (اور معوذتین)

حضرت فاطمہؓ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی فرماتی ہیں کہ جب میرے یہاں (بچہ کی) ولادت کا وقت قریب آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ام سلمہ اور زینب رضی اللہ عنہما دونوں سے فرمایا کہ فاطمہ کے پاس جا کر "آیۃ الکرسی" اور "اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِی" اخیر تک پڑھیں، اور معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب النّاس) پڑھ کر دم کریں، اس سے معلوم ہوا کہ اس عمل سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے۔

گمشدہ چیز یا انسان کے لئے

(۹۴) اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ

الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔

(رَوَاهُ الطَّبْرَانِیْ فِی الثَّلَاثَةِ)

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی شخص فرار ہو جائے تو اس کی واپسی کے لئے یہ مذکورہ بالا دعاء پڑھے۔

ترجمہ: اے اللہ! گمشدہ چیز کو لوٹانے والے، گمراہی سے ہدایت دینے والے، تو ہی گمراہی سے ہدایت دیتا ہے، مجھ پر میری گمشدہ چیز کو لوٹا دے اپنی قدرت اور دبدبے سے، اسلئے کہ وہ چیز تیری ہی عطاء کی ہوئی ہے۔

نیز یہ دعاء بھی: یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ ضَالَّتِیْ" اکابر سے

Scanned by CamScanner

منقول اور مجرّب ہے۔

جب ناگوار بات پیش آئے یا اسکے آنے کا خطرہ ہو

(۹۵) اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَدْفَعُ السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔

جب کوئی ناگوار اور ناپسندیدہ چیز دیکھنے میں آئے (بدفالی کی قسم کی) تو یہ دعاء پڑھے۔ (ابن السنی)

مضمون دعاء: اے اللہ! بھلائیوں کو لانے والا اور برائیوں کو دور کرنے والا تیرے سوا کوئی نہیں ہے، اور برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت بغیر تیری مدد کے نہیں ہے۔

(۹۶) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

Scanned by CamScanner

ترجمہ: پناہ لیتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی صفات کمالیہ کے ذریعہ ہر مخلوق کے شر سے۔

ایک صحابیہؓ فرماتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص (مسافر) منزل پر اتر کر یہ دعا پڑھے تو اس کو وہاں سے واپسی تک کوئی چیز ضرر نہیں پہونچائے گی۔ (ترمذی ص ۱۸۱)

اگر کوئی شخص کسی سنگین آفت میں مبتلا ہو جائے

(۹۷) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ ایک روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے علی! کیا میں تجھ کو ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تو کسی ہلاکت میں مبتلا ہو جائے تو وہ پڑھ لیا کرے، انہوں نے عرض کیا: ضرور! میں آپ پر

Scanned by CamScanner

قربان ہو جاؤں، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اوپر والے کلمات بتائے، اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان کلمات کی برکت سے جو چاہے گا بلاؤں کو دور کر دے گا۔ (ابن السنی)

جب دشمن پر نظر پڑے یا اس کا خوف ہو

(۹۸) يَا مَٰلِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ إِيَّاكَ أَعْبُدُ وَإِيَّاكَ أَسْتَعِيْنُ۔

ترجمہ: اے قیامت کے دن کے مالک! میں صرف تیری ہی عبادت اور بندگی کرتا ہوں، اور صرف تجھ ہی سے تمام معاملات میں مدد طلب کرتا ہوں۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں، ہم ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، جب دشمن سامنے آیا تو میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت یہ پڑھ رہے

Scanned by CamScanner

تھے، تو اس پریں نے ان (دشمنوں) کو پچھڑتے ہوئے دیکھا، فرشتوں کی مار اُن پر پڑ رہی تھی، آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی۔ (ابن السنی)

(۹۹) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ کو اپنے دشمنوں کے مقابلہ میں ان کے آگے کرتے ہیں، اور آپ کی پناہ میں آنا چاہتے ہیں ان کے شر سے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم سے خطرہ و اندیشہ ہوتا تو اس وقت آپ یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

Scanned by CamScanner

جو وحشت اور خوف میں مبتلا ہو

(۱۰۰) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کی صفات کمالیہ کے ذریعہ اس کے غضب سے اور اس کے عقاب (یعنی سزا) سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس آنے سے۔

ایک صحابیؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے گھبراہٹ اور وحشت رہتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو سونے لگے تو یہ دعا پڑھ لیا کر۔ ایک دوسرے صحابی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے

یہی شکایت کی ان کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے والی دعاء بتائی کہ اس کو بکثرت پڑھا کرو۔

(۱۰۱) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَبِّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَّلْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: ہم پاکی بیان کرتے ہیں اس بادشاہ کی جو مقدس ہے، جو تمام فرشتوں اور روح القدس یعنی جبرئیل کا رب ہے، جس نے احاطہ کر رکھا ہے تمام آسمانوں اور زمین کا اپنے غلبہ اور دبدبہ کے ساتھ۔

دعاء صلوٰۃ الحاجۃ

(۱۰۲) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی صفات مذکور ہیں، اس کے بعد یہ ہے: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت اور مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال اور خصلتوں کا، اور سوال کرتا ہوں ہر نیکی میں حصے کا اور ہر گناہ سے بچنے کا، میرا کوئی گناہ بغیر معاف کئے نہ چھوڑ اور کوئی غم اور فکر بغیر دور کئے نہ چھوڑ، اور کوئی میری ایسی حاجت جو تجھ کو پسند ہو بغیر پورا کئے

نہ چھوڑ یا ارحم الراحمین۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کسی کی کوئی (خاص) حاجت وضرورت اللہ تعالیٰ شانہ سے ہو یا کسی آدمی سے تو پہلے اچھی طرح وضوء کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے، اس کے بعد یہ (مذکورہ بالا) دعاء پڑھے۔ (ترمذی شریف)

امام نوویؒ فرماتے ہیں اس کے بعد دعاء الکرب یعنی "ربّنا اٰتنا فی الدّنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار" بھی پڑھے، اس کا پڑھنا بھی مستحب ہے۔

دعاء سفر

(۱۰۳) سُبحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ، وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ۔

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سواری پر سوار ہوتے باہر جانے کے لئے تو تین بار تکبیر (اللہ اکبر) کہتے، اس کے بعد یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھتے اور واپسی میں بھی یہی دعا پڑھتے اور یہ زیادہ کرتے:

Scanned by CamScanner

"آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.
(مسلم شریف)

نکاح کے بعد دولہا کے لئے دعاء

(۱۰۴) بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ یا صرف: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، یا صرف بَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ۔

جو شخص نکاح کرتا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اسی طرح دعاء دیتے تھے۔ (صحیحین)

بیوی سے پہلی ملاقات کے وقت کی دعاء

(۱۰۵) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔

Scanned by CamScanner

ترجمہ : اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس عورت کے خیر کا اور جس خیر پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے اس کا، اور پناہ چاہتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے یعنی اس کے اندر جو اچھی خصلتیں ہیں ان کے خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے اندر جو بری خصلتیں ہیں ان کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جب تم میں سے کوئی شادی کرے کسی عورت سے تو (جب اس کے پاس جائے) تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔

(ابوداؤد شریف)

جب مرغ کی آواز سنے

(۱۰۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

Scanned by CamScanner

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرو اس لئے کہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہے۔

جب کتّے یا گدھے کی آواز سنے

(۱۰۷) أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کتّوں یا گدھوں کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگو، اس لئے کہ اس وقت انہوں نے شیطان کو دیکھا ہے، اور ایک روایت میں ہے کہ یہ جانور ان چیزوں کو دیکھتے ہیں جن کو تم نہیں دیکھتے ہو۔ (صحیحین)

Scanned by CamScanner

نظر بد، آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت کیلئے دو ماثور دعائیں

(۱۰۸) أُعِيذُكَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ کر حضرت حسنؓ و حسینؓ پر دم فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے دونوں صاحبزادوں اسماعیل و اسحٰق (علیہما السلام) پر یہی دعا پڑھ کر دم کرتے تھے۔ (بخاری شریف)

(۱۰۹) بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ وَعَیْنٍ حَاسِدَۃٍ، بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ، وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیلؑ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تشریف لائے اور پوچھا: کیا طبیعت ناساز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں" اس پر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ دعا پڑھ کر دم کیا۔ (مسلم وترمذی)

(۱۱۰) مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ترجمہ: سب کچھ اللہ ہی کے چاہنے سے ہے، بغیر اس کی مدد کے ہمیں کسی چیز پر طاقت نہیں۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned by CamScanner

نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندہ پر جو انعام فرمائیں اس کے مال
اور اہل وعیال میں، اور وہ شخص مَاشَاءَ اللّٰہ لَاقُوَّةَ
اِلَّابِاللّٰہِ کہے (ان کو دیکھ کر) تو موت تک اس کی ان نعمتوں
پر کوئی آفت نہیں آئے گی، یعنی اس کی یہ سب نعمتیں آفات
سے محفوظ ہو جائیں گی، یا یوں فرمایا کہ موت کے علاوہ اور
کوئی آفت نہیں آئے گی، موت تو آنی ہی ہے۔ (ابن السنی)

تنبیہ

اس کتاب کی تالیف کے دوران امام نووی رحمۃ اللہ علیہ
کی مشہور ومعروف تصنیف "کتاب الاذکار" ہمارے
سامنے رہی ہے، اور اکثر دعائیں ہم نے اسی سے لی ہیں، جس
میں انہوں نے مسنون دعاؤں کو بہت تفصیل سے لکھا ہے
اور اس کے ساتھ اذکار وتسبیحات کو بھی مستقل طور سے لکھا ہے

پھر اس کے بعد کتاب کے اخیر میں انھوں نے بعض معاصی
کا بھی ذکر کیا ہے، مثلاً غیبت، بہتان، چغلی، سوءِ ظن
(بد ظنی) وغیرہ، اور ہر ایک کی ان میں سے تعریف، یعنی
اس کی حقیقت اور حکم شرعی اور ہر ایک کے بارے میں قرآن
وحدیث میں جو وعیدیں آئی ہیں وہ بھی لکھی ہیں۔

دعاء اور اذکار کے بیان میں ان چیزوں کا ذکر انھوں
نے بظاہر اس لئے ضروری سمجھا کہ جس طرح دعاء اور
اذکار وتسبیحات کا تعلق زبان سے ہے، اسی طرح ان
معاصی کا تعلق بھی زیادہ تر زبان سے ہے۔ اسی زبان کو
اگر ہم نے ان چیزوں میں بھی استعمال کیا تو یہ سمجھیئے کہ ہم
نے اپنے اُن اعمال کو ضائع کر دیا جن اعمال کو بڑی محنت
اور ذوق وشوق سے کیا تھا، پس جس طرح اعمالِ صالحہ کو
اختیار کرنے میں نفس امارہ کی مخالفت کرنی پڑتی ہے،

Scanned by CamScanner

اسی طرح ان اعمال کے وجود میں آنے کے بعد ان کی حفاظت کے لئے معاصی سے، اور خصوصاً مذکورہ بالا معاصی سے بچنا بھی ضروری ہے، خواہ غیبت کو کتنا ہی جی چاہے، لیکن اس سے بچنے کی پوری کوشش کرے، اور اس میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے، اسی طرح دوسرے گناہوں میں بھی۔

بعض مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی تین گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرلے تو پھر بہت سے گناہوں سے بچنا آسان ہوجائے، غیبت، سوءِ ظن (بدگمانی) حسد، دراصل یہ وہ گناہ ہیں جن میں بہت سے وہ دیندار لوگ بھی مبتلا ہیں جو نماز، روزہ، اور دوسرے فرائض کے پابند ہیں، اور دوسرے بڑے بڑے گناہوں سے بھی بچتے ہیں، لیکن وہ ان تین گناہوں میں سے کسی ایک میں

Scanned by CamScanner

یا تینوں میں کسی نہ کسی درجہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ اپنی دعاؤں اور عبادتوں کی حفاظت و قبولیت کے لئے مطلقاً گناہوں سے اور خصوصاً مذکورہ بالا گناہوں سے جن میں ابتلاء زیادہ ہے، بچنا ضروری ہے۔

حسد اور عداوت اور آپس کی رنجشیں (جو سبب بنتی ہیں غیبت اور بدگمانی کا) ان سے بچنے کے لئے یہ سمجھنا کافی ہو سکتا ہے کہ آدمی یہ یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ شانہ کے ارادہ کے بغیر کوئی کسی کو ضرر اور نقصان ہرگز نہیں پہونچا سکتا، کسی کی مخالفت سے کچھ نہیں ہو سکتا، سوائے اس کے جو اللہ چاہے، حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں ایک روز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! میں تجھ کو چند باتیں بتاتا ہوں، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند نصائح فرمائیں

Scanned by CamScanner

اور اخیر میں یہ بات ارشاد فرمائی کہ یہ بات اچھی طرح سمجھ لے کہ اگر تمام مخلوق جنات و انسان سب مل کر تجھے کوئی ضرر پہونچانا چاہیں تو اتنا ہی پہنچا سکتے ہیں جتنا اللہ تعالیٰ نے تیرے حق میں لکھا ہے، اور اگر وہ سب مل کر کوئی نفع پہنچانا چاہیں تو اتنا ہی پہنچا سکیں گے جتنا اللہ تعالیٰ نے تیرے حق میں لکھا ہے، تقدیر کا قلم لکھ کر خشک ہو چکا ہے، یعنی تقدیر کا فیصلہ اپنی جگہ اٹل ہے، اس میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہو گا۔

شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس مضمون کو "گلستاں" میں بڑے مؤثر انداز میں صاف صاف لکھا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ:

گر گزندت رسد ز خلق مرنج
کہ نہ راحت رسد ز خلق نہ رنج

از خدا داں خلاف دشمن و دوست
که دلِ ہر دو در تصرف اوست

ترجمہ: اگر تجھ کو کوئی ضرر مخلوق سے پہنچے تو رنجیدہ نہ ہو اس لئے کہ مخلوق سے نہ راحت پہنچتی ہے نہ رنج، خدا ہی کی طرف سے جان! دشمن اور دوست کی مخالفت، اس لئے کہ دونوں کے دل اسی کے قبضہ میں ہیں۔

یہ مضمون اگر آدمی کے ذہن میں راسخ ہو جائے (اور ہونا چاہیئے، اس لئے کہ تقدیر کا مسئلہ ہے) تو پھر آپس کی لڑائیاں اور عداوتیں اور رنجشیں سب ختم ہو جائیں، اسی طرح مخلوق سے جو توقعات اور امیدیں وابستہ ہوتی ہیں ان سے بھی خلاصی مل جائے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما والی حدیث میں (جس کا ذکر شروع میں آیا ہے) یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ سوال کر، اور نہ مدد

Scanned by CamScanner

طلب کرے

جب توقع ہی اٹھ گئی غالب
کیوں کسی کا گلہ کرے کوئی

تنبیہ یہ بات سبھی جانتے ہیں کہ آدمی کو اپنی کوتاہیاں اور برائیاں نظر نہیں آتیں، دوسرے کی بے شک نظر آتی ہیں، اسی لئے زیادہ تر لوگ غیبت اور بد گمانیوں میں مبتلا ہوتے ہیں، اللہ تعالی ہم سب کی حفاظت فرمائے، لیکن جو غیبتیں ہو چکی ہیں ان کی تلافی کی صورت یہ ہے کہ جن کی غیبت کی گئی ہے، کوشش کر کے ان سے معافی مانگ لی جائے، یا پھر کم از کم ان کیلئے دعائے مغفرت کرے، مثلاً یوں کہا کرے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِمَنْ اِغْتَبْتُہٗ وَظَلَمْتُہٗ، کہ اے اللہ! مجھ کو بھی معاف کر اور ان کو بھی جن کی میں نے غیبت

Scanned by CamScanner

کی ہے اور ان پر ظلم کیا ہے، ہم نے اپنے بعض بزرگوں سے ایسا ہی سنا ہے۔ واللہ الموفق۔

فائدہ حدیث شریف میں ہے: اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

یعنی تمام اذکار میں سب سے افضل ذکر "لا الٰہ الا اللہ" ہے، اور تمام دعاؤں میں سب سے افضل دعاء "الحمد للہ" ہے "لا الٰہ الا اللہ" کا افضل الذکر ہونا تو اس لئے ہے کہ بغیر اس کے آدمی کا ایمان ہی ثابت نہیں ہوتا، دوسرے اسلئے بھی کہ "لا الٰہ الا اللہ" کے مفہوم میں اثبات اور نفی دو جزء ہیں: ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ معبود اور لائق عبادت ہے اور دوسرا جزء یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، بخلاف دوسرے اذکار کے، مثلاً: سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، ان سب میں اللہ تعالیٰ کی صرف ایک صفت مذکور ہے، اول میں

اللہ کے لئے پاکی کا ذکر ہے، اور دوسرے میں اس کا قابل تعریف ہونا مذکور ہے، اور تیسرے میں اللہ کے لئے بڑائی کا ثبوت ہے۔

لہذا "لا الہ الا اللہ" مضمون کے لحاظ سے ان سب سے بڑھ کر ہے کہ اس میں اثبات ونفی دونوں پائے جاتے ہیں

دوسری چیز حدیث بالا میں یہ ہے کہ "الحمد للہ" سب دعاؤں سے افضل ہے، علماء نے "الحمد للہ" کا دعاء ہونا اس طرح سمجھایا ہے کہ ایک دوسری حدیث میں ہے "رَأس الشکر الحمد للہ" کہ الحمد للہ کہنا بہت اونچے درجے کا شکر ہے، سو "الحمد للہ" جب شکر ہے اور اونچے درجے کا شکر ہے تو شکر سے تو نعمتوں میں اضافہ اور برکت ہوتی ہے، جیساکہ قرآن کریم میں ہے "لَئِن شَکَرتُم لَاَزِیدَنَّکُم" لہذا ثابت ہوا کہ الحمد للہ

سے تمام نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے، اور دعاء سے مقصود بھی یہی ہوتا ہے، یعنی نعمتوں کا حصول اور ان میں اضافہ، لہذا الحمدللہ بھی دعاء ہے۔

اور اس کی افضلیت اس معنی کر ہے کہ اس میں سوال کا کنایہ ہے، اور یہ معلوم ہے کہ کنایہ صراحت سے زیادہ بلیغ ہوتا ہے، والکنایۃ ابلغ من الصراحۃ۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حمد "اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے، اور کریم وسخی کی تعریف کرنا گویا اس سے اس کے کرم کا سوال کرنا ہے، اس سے معلوم ہوا کہ الحمدللہ بھی سوال اور دعاء ہے، لہذا "الحمدللہ" بکثرت پڑھنا چاہئے کہ وہ ذکر تو ہے ہی، دعاء بھی ہے، دونوں صفتیں اس میں موجود ہیں۔

ایک صحابیؓ فرماتے ہیں کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ پر رات گذارتا تھا، جب آپ رات میں اٹھتے تو آپ کو وضوء

Scanned by CamScanner

کا پانی دیتا تھا، تو دیر تک میں آپ سے یہی سنتا رہتا:
" اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" (ترمذی شریف)
اور نسائی شریف کی روایت میں ہے کہ جب آپ رات میں اٹھتے تو میں آپ کی زبان سے دیر تک "سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" ہی سنتا رہتا، اور پھر اس کے بعد آپ سے دیر تک "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" سنتا رہتا۔

اور ترمذی شریف کی ایک روایت میں ہے حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یہ بتا دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ کون سا کلام محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کیلئے پسند فرمایا: "سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ" (ترمذی شریف)

Scanned by CamScanner

لہذا جب بھی آدمی رات میں اٹھے تو حضور کے اتباع میں کثرت سے کبھی سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مسلسل اور کبھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مسلسل، اور کبھی سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتا رہے، خواہ نفل نماز (تہجد) پڑھنے کی نوبت نہ آئے، اسی کو غنیمت سمجھے، کم از کم ایک سنّت تو ادا ہوگی، اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے (آمین)

ایک روایت میں ہے "اَلِظُّوْا بِیَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" ترجمہ: اے لوگو! "یاذا الجلال والاکرام" کو لازم پکڑ لو۔ (ترمذی شریف) یعنی بکثرت اس کا ورد رکھو اس میں اللہ تعالیٰ کی دو صفتیں مذکور ہیں "جلال" یعنی عظمت اور بزرگی، اور "اکرام" یعنی احسان یعنی اے عظمت اور

Scanned by CamScanner

احسان والے، یہ دو صفتیں اللہ تعالیٰ کی قرآن کریم میں بھی مذکور ہیں، تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

فائدہ بعض لوگ پوچھا کرتے ہیں کہ نماز میں جی نہیں لگتا، وسوسے آتے ہیں؟

اس کا علاج ایک بزرگ (مولانا الحاج منیر احمد صاحب بستوی مظاہری) نے مجھے یہ بتایا کہ نماز میں جو کچھ پڑھا جائے (قرآن پاک کی سورتیں، رکوع وسجود کی تسبیحات، نیز التحیات وغیرہ) ان سب کو یاد سے نہ پڑھا جائے، بلکہ ارادے سے پڑھا جائے، تو پھر دھیان سے پڑھا جائے گا اور جی لگے گا، اور اگر صرف یاد ہونے اور زبان پر چڑھا ہوا ہونے کے طور پر پڑھا جائے گا تو نماز میں دھیان نہیں رہے گا۔

اور خود میں نے ایک شخص کو اس کا علاج یہ بتایا تھا کہ جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے اس کو اس طرح پڑھیں کہ خود

Scanned by CamScanner

اپنے کان تک اس کی آواز پہنچے، جب جو پڑھ رہا ہے اس کو اپنے کانوں سے سنے گا تو کان اس آواز کی طرف متوجہ ہوں گے، جس کا اثر قلب پر پڑے گا، اور قلب اس کی طرف متوجہ ہوگا۔

ہمارے استاذ و مربی حضرت اقدس ناظم صاحب (مولانا اسعد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ) بھی نماز میں اسی طرح پڑھا کرتے تھے، حضرت کے پاس برابر میں نماز پڑھنے والا آپ کے پڑھنے کی صاف آواز سنتا تھا، گو عموما ہم نے دوسرے بزرگوں کو اس طرح پڑھتے ہوئے نہیں سنا، اور یہ تو مسئلہ کی بات ہے کہ نماز میں تکبیر تحریمہ اور اسی طرح باقی اذکار کا اس طرح پڑھنا کہ زبان سے تلفظ اس طرح کرے کہ اپنے نفس کو سنائے، ضروری ہے، اتنا آہستہ پڑھنا کہ خود بھی نہ سنے معتبر نہیں، قول راجح یہی ہے

Scanned by CamScanner

دوسرا قول یہ ہے کہ صرف منہ سے آواز کا نکلنا کافی ہے، اگرچہ اپنے کانوں سے نہ سنے۔

اسی پر بندہ اس تحریر کو ختم کرتا ہے، لکھنے میں جو بے ادبی اور کوتاہی ہوئی ہو تو میں اللہ تعالیٰ ربّ العالمین سے معافی چاہتا ہوں۔

سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين، والحمد لله ربّ العالمين والحمد لله الذى بنعمته تتم الصّالحات۔

واٰخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

محمدؐ عاقل عفا اللہ عنہٗ

(۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ یوم الخمیس)

Scanned by CamScanner

آگے اپنے ایک بزرگ (حضرت مولانا حکیم سیّد مکرم حسین صاحب سنسارپوری مدظلہ العالی) کی تحریر سے کچھ اعمال نقل کئے جاتے ہیں۔

آیات شفاء

مندرجہ ذیل آیات کو گلاب و زعفران سے طشتری پر لکھ کر مریض کو پلائیں، ہر مرض سے شفاء کے لئے مجرب ہے۔
ان آیات کو لکھنے سے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھ لیا جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) الحمد شریف ایک بار (۲) وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ (پ۱۰ آیت ۱۴) (۳) وَشِفَآءٌ لِّمَا

فِی الصُّدُوْرِ (پ ۱۱ آیت ۵۷) (۴) یَخْرُجُ مِنْ
بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ
لِّلنَّاسِ (پ ۱۴ آیت ۶۹) (۵) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ
مَا هُوَ شِفَآءٌ (پ ۱۵ آیت ۸۲) (۶) وَاِذَا مَرِضْتُ
فَهُوَ یَشْفِیْنِ (پ ۱۹ آیت ۸۰) (۷) قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ (پ ۲۴ آیت ۴۴)

آیاتِ سحر

سحر و آسیب زدہ مریض کو مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر
پانی پر دم کرکے یا طشتری پر لکھ کر گھول کر صبح و شام پلائیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ

Scanned by CamScanner

السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى
(پ۱۶ آیت ۶۹، ۷۰) (۲) فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ (پ۱۹ آیت ۴۶، ۴۷، ۴۸) (۳) فَلَمَّآ اَلْقَوْا
قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ، اِنَّ
اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (پ۱۹ آیت ۸۱) (۴) قُلْ
اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورت (۵) قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورت (۶) يَا حَيُّ حِيْنَ
لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَآئِهٖ
يَا حَيُّ۔

آیات سلام

ہر بیماری اور پریشانی سے سلامتی اور حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل آیات کو ہر نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر لیا کریں: اعوذ باللہ من الشیطان الرَّجِیْمِ،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) سَلٰمٌ قَوْلًا من رب رَّحِیْمٍ (پ۲۳ آیت:۵۸) (۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ (پ:۲۳ آیت:۷۹) (۳) سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْم (پ۲۳ آیت ۱۰۹) (۴) سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھَارُوْن (پ:۲۳: آیت ۱۱۴) (۵ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ۔ (پ ۲۳ آیت ۱۳۰) (۶) سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ (پ ۲۳ آیت ۱۸۱) (۷) سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (پ ۳۰ آیت ۵)

Scanned by CamScanner

ہر بیماری سے شفاء اور ہر پریشانی سے حفاظت کیلئے

(۱) یَا سَلٰمُ، یَا حَفِیْظُ بلا شمار پڑھتے رہیں۔

(۲) منزل شریف، صبح کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پینا ہر مرض کی شفاء کے لئے بہترین علاج ہے۔

روزی میں برکت کیلئے

(۱) یَا فَتَّاحُ، یَا رَزَّاقُ صبح و شام پڑھ لیا کریں۔

(۲) یَا غَنِیُّ، یَا مُغْنِیُ ۱۱۰۰ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں

بھاگے ہوئے اور گم شدہ کے لئے

(۱) یَا حَفِیْظُ، یَا مُعِیْدُ، تین تین تسبیح صبح و شام پڑھیں

(۲) اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ، بھاگے ہوئے شخص

Scanned by CamScanner

کے نام کے اعداد نکال کر اس کی تعداد کے مطابق صبح و شام پڑھیں۔

آنکھوں کی بینائی تیز کرنے کیلئے دو اعمال

(۱) فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔ تین مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں۔

(۲) یَا نُوْرُ، ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

دماغی تقویت کیلئے یَا قَوِیُّ ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر ۱۱ مرتبہ پڑھیں

ادائیگی قرض و فراخی رزق کے لئے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

Scanned by CamScanner

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ہر نماز کے بعد ۷ر مرتبہ پڑھیں۔

ناجائز مقدمات سے چھٹکارے کیلئے

وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ۔ ۴۶۰ ارمرتبہ، اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ رات کو پڑھیں۔

ہر بلاء و مصیبت سے حفاظت کیلئے

اول و آخر درود شریف کے ساتھ پوری منزل شریف پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کر کے اپنے اہل و عیال کا تصور کر کے احاطہ کریں، اور تین مرتبہ دستک دے کر اپنے کو اور اپنے سب گھر والوں کو اللہ کی حفاظت میں سونپ دیں

تمت بالخیر

Scanned by CamScanner

بہت کام کی بات

میں نے اپنے ایک بزرگ کے بارے میں سنا کہ وہ ایک دعاء بہت اہتمام سے فرماتے تھے، وہ یہ:

"اے اللہ ہمیں دوسروں کے حقوق پہچان کر انہیں اداء کرنے والا بنادے"۔

یہ دعاء واقعی بہت ہی اہم ہے، اسی کے ہم معنیٰ حضرت شیخ نوراللہ مرقدہٗ کی ایک مشہور نصیحت ہے جس کو حضرت ہمیشہ فرمایا کرتے تھے۔"یہ نہ دیکھو دوسرا ہمارے ساتھ کیا کر رہا ہے بلکہ یہ سوچو! ہمیں کیا کرنا چاہئے، دراصل یہ ایک حدیث شریف کا مضمون ہے جو ترمذی شریف میں ہے" جس کا ترجمہ یہ ہے "لوگوں کا ساتھ مت دیکھو کہ کہنے لگو، اگر وہ ہمارے ساتھ اچھا معاملہ اور برتاؤ کریں گے تو ہم بھی ان کے ساتھ احسان کا برتاؤ کریں

Scanned by CamScanner

گے، اور اگر وہ ہمارے ساتھ بُری طرح پیش آئیں گے تو ہم بھی اسی طرح پیش آئیں گے، بلکہ خوگر بناؤ اپنے آپ کو اس بات کا کہ اگر دوسرے تمہارے ساتھ احسان کریں تب تو تم ان کے ساتھ احسان کا معاملہ کرو ہی، اور اگر وہ تمہارے ساتھ بُرا معاملہ کریں تو تم ان کے ساتھ بُرا سلوک نہ کرو۔

لیکن عموماً لوگوں کا حال یہ ہے کہ ان کو اس کا تو احساس رہتا ہے کہ فلاں عزیز نے میرا فلاں موقع پر خیال نہیں رکھا، میں بیمار ہوا، تو مزاج پُرسی کے لئے نہیں آیا، فلاں وقت ایسا کیا اور ایسا کیا، لیکن اپنے بارے میں نہیں سوچتا کہ میں نے بھی اس کا خیال رکھا یا نہیں رکھا، اپنی کوتاہی کو نہیں سوچتا جس کی وجہ سے دلوں میں بغض اور کینہ پیدا ہو جاتا ہے اور آپس کے تعلقات ناخوشگوار ہوتے چلے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح سمجھ عطاء فرمائے۔

واللہ الموفق

منزل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ[لہ] رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ۙ
مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ؕ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسۡتَعِيۡنُ ؕ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ۙ
صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ع

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

الٓمّٓ ۝ج ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ

[لہ] حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی ، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

Scanned by CamScanner

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ [۱] ○ وَ[۲]اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

[۱] حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہو گا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت بیماری رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا وہ دس آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورۃ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۃ بقرہ کی تین آیتیں۔ (معارف القرآن)

[۲] اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۖ قف لا
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ق لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لا يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ لا يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

Scanned by CamScanner

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ [ل] بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق ز
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

ل حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے
سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں
جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو
اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، بیہقی)

اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْہَا
مَا اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا
کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِہٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝
شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِکَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

لہ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَہِدَ اللّٰہُ اور قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَاب تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

Scanned by CamScanner

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لہ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

لہ قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک)
دفع مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرَاتٍ ۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ

ل حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں " قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ الخ آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں ۔ (الدیلمی)

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا
خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

لے حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ
رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ●

[1] ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے
آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے ۔ (ماخوذ از معارف القرآن)

Scanned by CamScanner

ۣ۱؎ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ یُرْسَلُ
عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرَانِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً
کَالدِّهَانِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ● لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

۱؎ قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرب و مشہور ہیں۔

Scanned by CamScanner

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

لہ حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ بحوالہ ترمذی (تفسیر مظہری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ[1] اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا
بِهٖ ○ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ○ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ وَاَنَّهُ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ[2] يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○

---

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرّب اور مشہور ہیں۔

[2] حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی)

Scanned by CamScanner

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ۗ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ[1] هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ[2] اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

[1] ایک روایت میں سورۃ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔

[2] ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورہ فلق، سورۂ ناس) پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ○ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ○ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ○ مَلِكِ النَّاسِ ۙ○
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ○
الْخَنَّاسِ ۙ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۙ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ؑ

لہ امام احمد نے حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ھو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

Scanned by CamScanner

(۳۳) منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرّب عمل ہے، القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں "یہ تینتیس (۳۳) آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے"۔ اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

Scanned by CamScanner

مستجاب الدعاء بننے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حدیث شریف میں ہے، جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ یہ دعاء پڑھے گا وہ اللہ تعالی کے نزدیک اُن مستجاب الدعوات لوگوں میں شامل ہوجائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(حصن حصین بحوالہ طبرانی کبیر)

Scanned by CamScanner

الدر المنضود

کامل دس اجزاء

ابو داؤد شریف کی بزبانِ اُردو کامل شرح جو جا بجا عربی عبارات وحواشی سے مزین ہے۔ یہ شرح نہ صرف ابو داؤد کے حل کیلئے بلکہ جملہ کتب حدیث وفقہ کے سمجھنے اور مناسبت پیدا کرنے میں مفید اور معین ہے

قیمت کامل نسخہ =/900 روپیے

مصنفہ

مولانا محمد عاقل صاحب صدر المدرسین مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

مکتبہ خلیلیہ محلہ مفتی سہارنپور

MAKTABA KHALILIA

MOHALLAH MUFTI SAHARANPUR

PIN-247001

Mob. 9897400239 / 9997935548

Designed by: Usman M.9358144141

Scanned by CamScanner